روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

منگلوار
02 جولائی 2024
TUESDAY
02-JULY-2024

صفحہ 08 — کارتک آر سی بی کے مینٹور ہونگے

صفحہ 08 — ٹی ٹوئنٹی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 142 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 142 ■ جلد: 14 ■

نئے فوجداری قوانین کے تحت سرینگر، اننت ناگ، بارہمولہ اور شوپیان میں

پہلے مقدمات درج

نئے مجرمانہ انصاف کے نظام کو نوآبادیاتی دور کی ذہنیت سے آزاد کرینگے: ایل جی

سرینگر/یکم جولائی//

نئے قوانین مجرمانہ انصاف کے نظام کو نوآبادیاتی دور کی ذہنیت سے آزاد کریں گے کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ گزشتہ چار سالوں میں اسٹیک ہولڈرس کے ساتھ مشاورت کے بعد بھارتیہ ناگرک تحفظ سنہتا، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کو لاگو کیا گیا ہے جس کیلئے جموں کشمیر پولیس کو مبارک باد دی جاتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کی تقریب سرینگر کے پولیس ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ اس میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، جسٹس این کوٹیشور سنگھ، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس، ایل جی کے مشیر آر آر بھٹناگر، چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، جموں وکشمیر کے ڈی جی پی آر آر سوائن اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے اعلان کیا کہ تین نئے فوجداری قوانین ملک کے فوجداری انصاف کے نظام کو نوآبادیاتی دور کی ذہنیت سے آزاد کردیں گے۔ انہوں نے کہا" یہ نئے قوانین، جو آج سے ملک بھر میں لاگو ہوں گے، نوآبادیاتی دور کے قوانین کو ختم کرکے ہندوستان کے فوجداری انصاف کے نظام میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں لائیں گے۔ بھارتی نیا سنہتا، بھارتی شہری تحفظ سنہتا، اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم بالترتیب برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر، اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لیں گے"۔ منوج سنہا نے کہا" یہ تینوں فوجداری قوانین 101

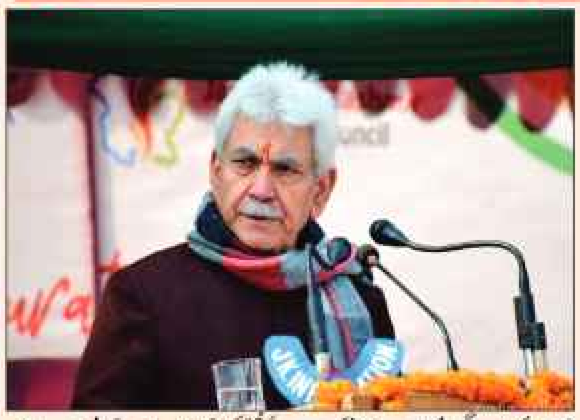

ہمارے پاس سیاست کرنے کے کئی مواقع اور بھی ہے

فی الحال نئے فوجداری قوانین کی حمایت کی جانی چاہئے: امیت شاہ

سرینگر/یکم جولائی//

تین فوجداری قوانین کے نفاذ کے ساتھ ہی بھارت میں دنیا کا جدید ترین فوجداری انصاف کا نظام ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے مستقبل میں جرائم میں کمی کی امید ظاہر کی کیونکہ نئے قوانین کے تحت 90 فیصد سزا کی توقع ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کے نام کہا کہ سیاست کرنے کے کئی مواقع باقی ہے لیکن نئے فوجداری قوانین کی حمایت کی جانی چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ایف آئی آر کے اندراج کے تین سال کے اندر اندر نئے فوجداری قوانین کے تحت درج تمام مقدمات میں سپریم کورٹ کی سطح تک انصاف فراہم کیا جائے گا۔ نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے مستقبل میں جرائم میں کمی کی امید ظاہر کی کیونکہ نئے قوانین کے تحت 90 فیصد سزا کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا" بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس)، بھارتی ...102

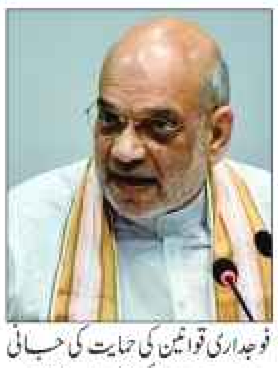

جموں وکشمیر میں گزشتہ ماہ 23 ہلاکتیں ہوئیں

11 شدت پسند، گیارہ عام شہری اور ایک فوجی اہلکار ہلاک

سرینگر/یکم جولائی//

اس سال جون کے مہینے میں جموں وکشمیر میں عسکریت پسندی سے متعلق مختلف واقعات میں سب سے زیادہ ہلاکتیں ہوئیں۔ سابق ریاست کے دونوں ڈویژنوں میں 11 عسکریت پسندوں، 11 عام شہریوں اور ایک فوجی سمیت 23 افراد مارے گئے۔ مارچ کے مہینے میں ایک فوجی پورٹر راجیش کمار کا واحد قتل دیکھا گیا تھا جو راجوری کے نوشہرہ سیکٹر میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں مارا گیا تھا جب کہ فروری میں عسکریت پسندی کے ایک تنہا واقعہ میں پنجاب کے دو غیر مقامی آدمی امرت پال سنگھ اور روہت شامل تھے۔ مشی کو عسکریت پسندوں نے سری نگر کے مرکزی علاقے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق دستیاب اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جون میں عسکریت پسندی سے متعلق واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ کشمیر اور جموں خطہ میں مشترکہ فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان چھ انکاؤنٹر ہوئے جبکہ....103

سرحدوں پر صورتحال بہتر اور قابو میں، کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں دی جائے گی

ملک کو یقین دلایا کہ موجودہ اور مستقبل کے تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے فوج پوری طرح تیار

سرینگر/یکم جولائی//

پاکستان اور چین سے لگنے والی سرحدوں پر صورتحال قابو میں ہے کی بات کرتے ہوئے نئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی نے کہا کہ بھارت نے چین پر واضح کر دیا ہے کہ وہ مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر پر جمود میں کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں دے گا اور نہ ہی پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر دراندازی یا کسی بھی قسم کی عسکری سرگرمیوں کا برداشت کریگا۔ سی این آئی کے مطابق اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد فوج کے نئے سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ لائن آف کنٹرول اور حقیقی کنٹرول لائن پر دونوں طرف کی صورتحال معمول پر ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستان نے چین پر واضح کردیا ہے کہ وہ حقیقی کنٹرول لائن پر جمود میں کسی قسم کی تبدیلی کی اجازت نہیں دے گا۔" ہمارے مخالف کی طرف سے یکطرفہ اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا مقصد طاقت کے ذریعہ....105

جموں کے اسکولوں میں 8 جولائی سے تعطیلات

سرینگر/یکم جولائی//

ٹنل کے آرپار شدید گرمی کے پیش نظر کشمیر کے بعد جموں کے اسکولوں میں دس روزہ گرمائی تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ جموں میں بھی 8 سے 17 جولائی تک اسکول گرمائی تعطیلات کیلئے بند رہیں گے۔ سی این آئی کے مطابق ٹنل کے آرپار ان دنوں گرمی کی شدید لہر جاری ہے جس کے....104

پہلگام میں گجرات سے تعلق رکھنے والا سیاح

حرکت قلب بند ہونے سے لقمہ اجل بن گیا

سرینگر/یکم جولائی//

جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں حرکت قلب بند ہونے کے بعد گجرات سے تعلق رکھنے والا سیاح لقمہ اجل بن گئیں۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں ایک سیاح دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل بن گیا۔ نمائندے پرویز وانی کے مطابق ایک سیاح جس کی شناخت فوزین عمر تقریباً 49 سال ولد سلیمان فوزین ساکن وڈودرا گجرات موویرا پہلگام کے ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا بے ہوش ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ بے ہوشی کے بعد سیاح کو سب ضلع اسپتال سیر ہمدان علاج کیلئے منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے 106

ملک کی پوری ہندو برادری کو پُرتشدد کہنا ایک سنگین معاملہ

سرینگر/یکم جولائی//

اپوزیشن لیڈر اور کانگریس رہنما کی جانب سے ملک کی پوری ہندو برادری کو پُرتشدد کہنا ایک سنگین معاملہ ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ تشدد کو کسی بھی مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا میں کانگریس لیڈر اور اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کے ہندو برادری سے متعلق ریمارکس پر ہنگامہ ہوا جس پر بی جے پی لیڈران نے کانگریس لیڈر کو اپنے ریمارکس پر معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے راہول گاندھی پر ان کے تبصرے پر تنقید کی اور کہا کہ" پوری ہندو برادری کو پُرتشدد قرار دینا بہت سنگین معاملہ ہے"۔ خیال رہے کہ صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے راہول گاندھی نے بی جے پی کی زیر قیادت حکومت کو نشانہ بنایا اور الزام لگایا کہ ہندوستان کے خیال پر" منظم حملہ" ہوا ہے۔ جس پر وزیر اعظم نے راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ تشدد کو کسی بھی مذہب 107

تین نئے فوجداری قوانین سرحد پار دہشت گردی سے

نمٹنے کے لئے واضح قانونی مینڈیٹ فراہم کرتی ہے: ڈی جی پولیس

سرینگر/یکم جولائی//

تین نئے فوجداری قوانین سرحد پار دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے واضح قانونی مینڈیٹ فراہم کرتی ہے کا اعلان کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوئن نے کہا کہ نئے قوانین میں منظم جرائم کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک وقف سیکشن بھی ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی کوئی گنجائش نہ ہو جو کہ ملک کی اندرونی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں تین فوجداری قوانین کے نفاذ کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس....108

ٹنل کے آرپار ریکارڈ توڑ گرمی کی لہر جاری، لوگوں کو مشکلات

بڈگام میں دن کا درجہ حرارت 34.7، سرینگر میں 34.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ

سرینگر/یکم جولائی//

ٹنل کے آرپار گزشتہ کچھ دنوں سے گرمی کی لہر میں کافی اضافہ ہوگیا جس کے نتیجے میں لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ سوموار کو درجہ حرارت ایک مرتبہ پھر 34 ڈگری کے اوپر پہنچ گیا جبکہ وسطی ضلع بڈگام میں بھی 34.4 ڈگری کے قریب رہا۔ اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہونگی۔ 109

خطرات اور تباہ کن آلات کے لئے تیار رہنے کے لئے

ہم اپنے فوجیوں کو جدید ترین ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے لیس کرنا ضروری

سرینگر/یکم جولائی//

آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا کہ ہندوستانی فوج تبدیلی اور آتم نربھر بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، ہم مقامی اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں گے اور زیادہ سے زیادہ جنگی نظام اور سازوسامان کو شامل کریں گے جو ہمارے ملک میں تیار کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خطرات اور تباہ کن آلات کے لیے تیار رہنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے فوجیوں کو جدید ترین ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے مسلسل لیس کریں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنرل اوپیندر دویدی نے پیر کے روز نئے آرمی چیف کا عہدہ سنبھالنے پر کہا کہ ہندوستانی فوج کی قیادت کرنا ان کے لیے اعزاز کی بات ہے اور ملک کو یقین دلایا کہ موجودہ اور مستقبل کے تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے فوج پوری طرح تیار ہے۔ ساؤتھ بلاک میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد، جنرل 110

فوجداری قوانین پر دوبارہ سوچ وچار کرنے کی ضرورت

انجینئر رشید کو حلف کی اجازت دی گئی

سرینگر/یکم جولائی//

نئے فوجداری قوانین پر دوبارہ سوچ بچار کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ڈر اس بات کا ہے کہ سب سے پہلے ان قوانین کا استعمال جموں وکشمیر کے لوگوں کے اوپر ہوتا ہے اور پھر جا کر ان کا اثر باقی ملک پر پڑتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پارٹی ہیڈ کوارٹر پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ" ہم نے پہلے ہی ان قوانین سے متعلق خدشات کا اظہار کیا ہے، ویسے تو کہا جاتا ہے کہ کوئی قانون اپنے آپ میں خراب نہیں ہوتا لیکن جس طرح سے اس کا استعمال کیا جاتا ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔ جو قوانین....111

این آئی اے 5 جولائی کو انجینئر رشید کی بطور ممبر پارلیمنٹ حلف برداری پر رضامند

حلف اٹھانے کے دوران میڈیا سے بات نہ کرنے کے علاوہ کچھ اور شرط بھی رکھے گئے ہیں

سرینگر/یکم جولائی//

ایک اہم پیش رفت میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے تہاڑ جیل میں نظر بندی شمالی کشمیر کے پارلیمانی امیدوار انجینئر رشید کو 5 جولائی کو پارلیمنٹ میں بطور ممبر حلف اٹھانے کی اجازت دینے پر رضامندی ظاہر کی ہے اور اس ضمن میں باضابطہ طور پر عدالت کا فیصلہ آج آئیں گا۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بارہمولہ سے جیل میں بند کشمیری لیڈر عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید کو 5 جولائی کو پارلیمنٹ میں رکن پارلیمنٹ کے طور پر حلف لینے کی اجازت دینے پر رضامندی دے دی۔ تاہم این آئی اے کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے عدالت میں کہا کہ رضامندی کو کچھ شرائط کے ساتھ مشروط ہونا چاہئے، جس میں وہ میڈیا کے ساتھ بات چیت نہ کرنا بھی شامل ہے۔ خیال رہے کہ....112

گزشتہ 9 سالوں میں 12 کروڑ بیت الخلا بنائے گئے

سرینگر/یکم جولائی//

ملک بھر میں کھلے میں رفع حاجت کی لعنت سے نجات دلانے کیلئے سرکار کی کوششیں جاری ہے جس کے چلتے گزشتہ 9 سالوں میں 12 کروڑ بیت الخلا بنائے گئے کی بات کرتے ہوئے پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر نے سوچھتا ابھیان کو ملک کے وزیر اعظم کی سرپرستی میں سب سے بنیادی تبدیلی کی مہم قرار دیا۔ سی این آئی کے مطابق شاستری....113

6 ہزار یاتریوں کا تیسرا جتھا وارد کشمیر

گزشتہ دو دنوں کے دوران 28 ہزار یاتری درشن کیلئے گپھا کی جانب روانہ

سرینگر/یکم جولائی//

سخت ترین حفاظتی انتظامات اور بم بم بولے کے نعروں کے بیچ 6 ہزار یاتریوں کا تیسرا جتھا جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے امرناتھ یاترا کیلئے روانہ ہوئے۔ ادھر گزشتہ دو دنوں کے دوران 28 ہزار یاتری گپھا کا درشن کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ امرناتھ یاترا جاری ہے اور سوموار کے روز ایک اور جتھا جموں بیس کیمپ سے یاترا کیلئے روانہ 114

کیا نیند کی خرابی ہمیں جلدی بوڑھا کر دیتی ہے؟

جن ادھیڑ عمر لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی وہ اپنے آپ کو اتنی ہی تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے تھے

لندن: برطانیہ میں ایک حالیہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ اکثر خراب نیند کی شکایت کرتے ہیں، وہ خود کو وقت سے پہلے ہی بوڑھا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماہرین کے نزدیک "معیاری" یا "اچھی" نیند سے مراد یہ ہے کہ آپ جب رات کے وقت سونے کے لیے لیٹیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 30 منٹ میں نیند آجائے، آپ پوری رات (اپنی عمر کے مطابق) صحیح وقت تک سوتے رہیں، آپ کی نیند نہ ٹوٹے اور اگر رات میں آنکھ کھلے تو صرف ایک مرتبہ، اس سے زیادہ نہیں۔ علاوہ ازیں، جب آپ صبح سو کر اٹھیں اور خود کو تازہ دم محسوس کریں تو اس کا مطلب بھی یہی لیا جائے گا کہ آپ نے رات میں معیاری اور پوری نیند لے لی ہے۔ اب تک کی تحقیقات سے نیند کی خرابی کا تعلق دل، شریانوں اور دماغ کی مختلف بیماریوں سے واضح طور پر سامنے آچکا ہے۔ تازہ مطالعے نے اس فہرست میں ایک اور تشویش کا اضافہ کردیا ہے۔ برطانیہ میں عمر رسیدگی کے حوالے سے جاری ایک طویل مطالعے "پروجیکٹ اسٹڈی" میں شریک ہونے والے کئی رضا کاروں نے نیند کی خرابی کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں منفی سوچ بڑھ جانے کی شکایت بھی کی تھی۔ اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے "پروجیکٹ اسٹڈی" میں شریک، پچاس سال یا زیادہ عمر کے 4824 سے بطور خاص ان کی نیند اور جذباتی کیفیات کے بارے میں تقریباً تین سال تک وقفے وقفے سے معلومات جمع کی گئیں۔ اس مقصد کے لیے تفصیلی سوالناموں کے ذریعے ان افراد سے نیند کے معیار، دورانیے، یادداشت میں آنے والی منفی تبدیلیوں، تازگی، موٹیویشن اور سرگرمیوں وغیرہ سے متعلق سال میں دو مرتبہ معلومات حاصل کی گئیں۔ معلومات کا تجزیہ کرنے پر پتا چلا کہ جن لوگوں میں نیند کی خرابی زیادہ تھی، وہ منفی خیالات، چڑچڑے پن، مایوسی، یادداشت کی خرابی اور اسی طرح کے دوسرے ذہنی و نفسیاتی مسائل میں زیادہ مبتلا تھے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے۔ ایسے افراد کی اکثریت کا کہنا تھا کہ وہ خود کو تیزی سے بوڑھا ہوتا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عمر بڑھنے کے ساتھ بڑھاپا آنا قدرتی بات ہے، لیکن اس طرح سے بوڑھا ہونا ان میں شدید ناگوار قسم کے خیالات بھی پیدا کررہا ہے۔ ریسرچ جرنل "جیریاٹرل اینڈ سلیپ میڈیسن" کے تازہ شمارے میں اس حوالے سے شائع شدہ تحقیق میں ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگواری کا یہ احساس ان لوگوں کے ذہنی و نفسیاتی مسائل کو مزید بڑھانے کا باعث بن جاتا ہے۔ اسی لیے ان کا مشورہ ہے کہ دوسرے اقدامات کے ساتھ ساتھ، اگر معیاری نیند پر بھی توجہ دی جائے تو عمر رسیدگی سے وابستہ کئی مسائل کو واقع ہونے سے پہلے ہی روک کر بڑھاپا خوشگوار بنایا جاسکتا ہے۔

کورونا وائرس سے بچانے والی چیونگم بھی ایجاد

یہ پہلا موقع ہے کہ چیونگم کو کسی بیماری کا علاج کرنے کیلیے تیار کیا گیا ہے

امریکی سائنسدانوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کرلی ہے جسے چبا کر کورونا وائرس کا پھیلاؤ بڑی حد تک روکا جاسکے گا۔ تفصیلات کے مطابق، کورونا وائرس (سارس کوو 2) سے متاثرہ افراد کے تھوک (لعاب دہن) میں اس وائرس کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے جو اسی تھوک کے ساتھ جسم کے اندر پہنچ کر اس بیماری (کووڈ 19) کو شدید تر کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔ لہٰذا، ماہرین کا خیال تھا کہ تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار کم کرکے اس بیماری کی شدت میں بھی کمی لائی جاسکتی ہے۔ اسی سوچ کے پیش نظر انہوں نے ایک ایسی چیونگم تیار کی جس میں "ایس 2" (ACE2) کہلانے والے پروٹین کی وافر مقدار شامل تھی۔ یہ پروٹین کورونا وائرس کو خلیے کی سطح سے چپکنے اور خلیے میں داخل ہونے سے روکتا ہے: اور اس طرح یہ کووڈ 19 کا اثر بھی زیادہ سنگین ہونے نہیں دیتا۔ ابتدائی تجربات میں اس چیونگم کا سفوف، کلچر ڈش میں رکھے ہوئے انسانی لعاب دہن پر کامیابی سے آزمایا جاچکا ہے۔ ان تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ صرف 5 ملی گرام چیونگم نے انسانی تھوک میں کورونا وائرس کی مقدار خاصی کم کردی۔ البتہ، جب یہ مقدار بڑھا کر 50 ملی گرام کی گئی تو اس نے تھوک کے نمونوں میں سے کورونا وائرس کی 95 فیصد مقدار ختم کردی۔ اگرچہ یہ ایک امید افزا کامیابی ہے لیکن ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اس تحقیق کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش نہ کیا جائے کیونکہ ابھی

پھلوں کا رس نومولود بچوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے، تحقیق

میری لینڈ: امریکی سائنسدانوں نے چار ہزار سے زائد نوزائیدہ بچوں پر سات سالہ تحقیق کے بعد دریافت کیا ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے 12 مہینوں میں باقاعدگی سے پھلوں کا رس پینے والے بچے، بعد کی عمر میں موٹاپے کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس تحقیق میں امریکا کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور دوسرے طبی اداروں کے ماہرین نے بچوں کی ماؤں سے سوال جواب کیے اور سروے فارمز بھروائے جن کا تعلق ان کے بچوں کی روزمرہ غذاؤں سے تھا۔ اگرچہ بچوں کی غذا اور صحت کے حوالے سے 'امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس' کی واضح ہدایات ہیں کہ جب تک کسی بچے کی عمر ایک سال نہ ہوجائے، تب تک اسے پھلوں کا رس (فروٹ جوس) نہ پلایا جائے کیونکہ اس میں صرف مٹھاس ہوتی ہے جبکہ دوسرے اہم غذائی اجزاء موجود نہیں ہوتے۔ ان ہدایات کے باوجود، اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد خواتین نے اپنے بچوں کو پیدائش کے پہلے 6 ماہ میں ہی پھلوں کا رس پلانا شروع کردیا تھا، 49 فیصد نے یہ استعمال 7 سے 12 ماہ کی عمر میں شروع کیا جبکہ صرف 26 فیصد خواتین نے بچوں کی عمر ایک سال (12 ماہ) ہوجانے کے بعد انہیں پھلوں کا رس پلانا شروع کیا تھا۔ سات سالہ تحقیق کے بعد معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ہی پھلوں کے رس کا استعمال شروع کردیا تھا، وہ اپنی عمر کے آئندہ برسوں

ہڈیوں کا درد کیوں ہوتا ہے؟ علاج کیسے ممکن ہے؟

ہڈیاں جسم کی ساخت بناتی ہیں اور ہڈیوں میں موجود گودہ خون کے اجزاء تیار کرتا ہے۔ جب بھی ہڈیاں دکھتی ہیں تو کوئی نہ کوئی ایسا امر ضرور ہوتا ہے جو انہیں اذیت پہنچاتا ہے۔ گا ہے یورک ایسڈ ہوتا ہے، کبھی اجزائے کیلشیم یا حیاتین ڈی ہوتے ہیں۔ کبھی ہڈیوں کی ساخت نہایت نرم ہوجاتی ہے تو کبھی کافی سخت (برٹل) ہوجاتی ہیں۔ مگر اکثر یہ درد اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے جسے جوان اشخاص مشکل سے تسلیم کرتے ہیں۔ ہڈیوں میں چوٹ آنے سے کچھ عرصے بعد یہ درد جنم لے لیتا ہے کیونکہ اکثریت 'فزیو تھراپی' کا سہارا لیتے ہیں، ان میں 'ہیٹ تھراپی' اگر کرائی جائے اور مریض کو سردی سے بچنے کا مشورہ نہ دیا جائے تو عارضی طور پر درد میں آرام ضرور آتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد دوبارہ سوجن کی وجہ سے یہ درد عود کر آتا ہے۔ اب اس حال میں ہڈیاں کچھ سخت ہوجاتی ہیں اور دواء کی کیفیت اگر صرف دافع ورم ہو تو کام نہیں کرتی اس لیے ایسی دواء کا استعمال کیا جاتا ہے جو درد کا سبب بننے والے خامرات (اینزائم) کے فعل کو روک دیں۔ بعض نام نہاد ماہرین ایسی ادویہ کا انتخاب کرتے ہیں جو درد کی حس محسوس کرنے والے آخذ خلیات (ری سیپٹر) کو درد اخذ کرنے سے روک دیتے ہیں۔ مشاہدہ شاہد ہے کہ طاقت سے زیادہ ورزش کرنے سے ہڈیاں دکھتی اور کبھی درد کرتی ہیں، اصل وجہ ان عضلات کی دکھن ہے جو عظام (ہڈیوں) سے جڑے ہوتے ہیں، اصل درد عضلات کا ہوتا ہے مگر مریض یہی سمجھتا ہے کہ ہڈی کا درد ہے۔ اسی طرح مفاصل (جوڑوں) کا درد ہے، گاہے اس کی وجہ دو ہڈیوں کے درمیان مائع (سیال رطوبت) کی خشکی ہوتی ہے جس سے دونوں ہڈیوں کے سرے چلتے پھرتے رگڑ کا شکار ہوتے ہیں، اس کا مستقل حل زیتون کے تیل، بادام کے تیل وغیرہ سے کرنا تھا مگر اکثر اس کا حل مسکن درد اینلجیسک ادویہ سے کیا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں جب تک دواء کھاتے رہیں آرام محسوس ہوتا ہے، جب دواء چھوڑی جائے تو درد عود کر آتا ہے۔ کچھ اشخاص کو جینیاتی طور پر یہ مسئلہ عارض ہوتا ہے جسے ریومیٹائیڈ آرتھرائٹس کہا جاتا ہے، مگر اس عارضے میں ہڈیاں رجوڑ سوجھ بھی جاتے ہیں، ہڈیوں کی ساخت کسی حد تک بگڑ جاتی ہے۔ اور جلد پر جوڑوں کے مقام پر سرخی نمودار ہوجاتی ہے۔ طب قدیم کے مطابق اس کا حل مصفی خون ادویہ اور ساتھ مسکن ادویہ سے ہوتا ہے مگر آج کل اکثر ماہرین اسٹرائیڈ کا استعمال کراتے ہیں۔ اسٹیرائیڈ قوی دافع ورم ہے مگر باقی نقصانات مثلاً عادی بنانا کہ اسٹیرائیڈ کے علاوہ باقی ادویہ مفید نہیں رہتیں علاوہ ازیں ایک اسٹیرائیڈ سے ہو نارک جائے تو اس سے قوی اسٹیرائیڈ کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ ہڈی کے درد کے اسباب 1۔ ورزش نہ کرنا، 2۔ زیادہ گوشت کا استعمال، 3۔ چوٹ آنا چاہے کسی شے سے ٹکرانے سے ہو یا سخت چیز پر گرنے سے، 4۔ حیاتین ڈی، فاسفورس، کیلشیم کی مقدار کا عدم توازن، 5۔ گرم اشیاء کھانے کے بعد ساتھ ہی ٹھنڈی اشیاء کا استعمال، 6۔ اومیگا فیٹی ایسڈ کی کمی، 7۔ سیال خوراک (پانی، جوس، دودھ، لکھن) کا کم استعمال (مگر یاد رہے کہ چہل قدمی ضرور کرنی چاہیے تاکہ جہاں بدن میں جس چیز (حیاتین) کی کمی ہے وہیں پہنچ سکے ورنہ صرف ہاضمہ ہوتا ہے، توانائی حاصل ہوتی

ڈائٹنگ کے لیے ہفتے میں ’دو دن فاقہ‘ کرنا زیادہ بہتر ہے، تحقیق

لندن: کوین میری یونیورسٹی، برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ کامیاب ڈائٹنگ کے لیے روزانہ کم کھانے سے بہتر ہے کہ ہفتے میں صرف دو دن فاقہ کیا جائے جبکہ باقی پانچ دن معمول کے مطابق، صحت بخش غذائیں استعمال کی جائیں۔ ڈائٹنگ کے اس طریقے کو "2:5 ڈائٹ" (فائیو ٹو ڈائٹ) بھی کہا جاتا ہے جو کچھ سال پہلے ہی سامنے آیا ہے اور بہت مقبول ہورہا ہے۔ اس طریقے کے تحت ہفتے کے پانچ دنوں میں معمول کی غذاؤں سے مطلوبہ کیلوریز لی جاتی ہیں (مردوں کے لیے 2000 سے 3000 کیلوریز روزانہ جبکہ خواتین کے لیے 1600 سے 2400 کیلوریز روزانہ کو مناسب سمجھا جاتا ہے)۔ باقی کے دو دنوں میں غذا بہت کم کرتے ہوئے صرف 500 کیلوریز روزانہ تک محدود کردی جاتی ہے۔ اسے میڈیکل سائنس کی زبان میں "فاقہ" (فاسٹنگ) کہا جاتا ہے۔ کیا فائیو ٹو ڈائٹ واقعی میں اتنی بہتر ہے کہ جتنے اس کے بارے میں دعوے کیے جاتے ہیں؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے کوین میری یونیورسٹی کی ڈاکٹر کیٹی میرز اسمتھ اور ان کے ساتھیوں نے 300 ایسے رضاکار بھرتی کیے جو موٹاپے میں مبتلا تھے۔ انہیں تین گروپس میں تقسیم کیا گیا جبکہ ہر گروپ میں 100 رضاکار شامل تھے۔ تینوں گروپس میں شامل افراد سے چھ ہفتوں تک تین الگ الگ ڈائٹنگ پلانز پر عمل کروایا گیا۔ اختتام پر معلوم ہوا کہ اگرچہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اور "روزانہ کم کھانے والی ڈائٹنگ" کے نتائج میں کوئی خاص فرق نہیں تھا لیکن رضاکاروں کی بڑی تعداد نے "فائیو ٹو ڈائٹنگ" پلان کو زیادہ آسان محسوس کیا اور مطالعے کے اختتام تک اس معمول کو جاری رکھا۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے اپنے ملنے جلنے والوں کو بھی موٹاپے کے علاج میں "فائیو ٹو ڈائٹنگ" تجویز کرنا شروع کردی۔ آن لائن ریسرچ جرنل "پی ایل او ایس ون" کے تازہ شمارے میں اس تحقیق کی مکمل تفصیلات شائع ہوئی ہیں جن میں ماہرین نے واضح کیا ہے کہ "فائیو ٹو ڈائٹنگ" اگرچہ زیادہ تر لوگوں کے لیے مفید ہے لیکن 18 سال سے کم عمر افراد اور حاملہ خواتین کو فائدے کے بجائے نقصان پہنچا سکتی ہے۔

پہلے مسکرائیں، پھر بچوں کو سبزیاں کھلائیں تو وہ بھی کھائیں گے

لندن: ماہرین نے سبزیوں اور پھلوں سے منہ چرانے والے بچوں کے لیے ایک زبردست نفسیاتی نسخہ پیش کیا ہے۔ اگر والدین تھوڑی سبزی خود چکھ لیں اور مسکرائیں تو بچہ بھی اسے قبول کرلیتا ہے۔ بالخصوص مائیں بچے کو ڈرا کر، لالچ اور ترغیب دے کر بچوں کو سبزیاں کھلاتی ہیں۔ یا بسا اوقات کسی شے میں چھپا کر دیتی ہیں لیکن یہ بے سود ثابت ہوتا ہے۔ اب سائنسدانوں نے ایک نیا طریقہ بتایا ہے۔ اس نئے ٹوٹکے کو استعمال کرنا بہت آسان ہے اور والدین کو صرف یہ کرنا ہے کہ بچے کو سبزی کھلاتے ہوئے حقیقی انداز میں مسکرائیں اور اس دوران تھوڑی سی سبزی خود بھی کھائیں۔ برطانیہ کی ایسٹن یونیورسٹی سے وابستہ سائنسدانوں نے 4 سے 6 برس تک کے 111 بچوں کو بھرتی کیا اور سب کو دو ویڈیوز دکھائیں۔ ایک ویڈیو میں بالغ فرد کو شاخ گوبھی (بروکولی) مسکرا کر کھاتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسری ویڈیو میں بالغ فرد تاثرات سے عاری سپاٹ چہرے کے ساتھ بروکولی کھائی۔ اب جن بچوں نے پہلی مسکرانے والی ویڈیو دیکھی تھی وہ لاشعوری طور پر سمجھے کہ شاخ گوبھی بہترین ہوتی ہے۔ ان بچوں نے نہ صرف سبزی کھائی بلکہ دیگر بچوں کے مقابلے میں دوگنی زیادہ سبزی کھائی۔ اس طرح پانچ گرام کی بجائے انہوں نے 11 گرام بروکولی کھائی۔ جامعہ سے وابستہ ماہر نفسیات کیٹی ایڈورڈز کہتی ہیں کہ بچے جب مشاہدہ کرتے ہیں کہ بڑے سبزیاں مزے سے کھاتے ہیں تو وہ بھی اس جانب راغب ہوتے ہیں۔ اس تجربے میں شاخ گوبھی استعمال کی گئی ہے جو اپنے ذائقے کی وجہ سے کشش نہیں رکھتی لیکن اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ اور اگر کوئی تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھ کر خوشی خوشی کھاتا ہے تو بچے سبزیوں پر مزید ہاتھ بڑھا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے بڑوں کے چہرے کے تاثرات بہت غور سے دیکھتے ہیں اور اس کا اثر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

موسم سرما میں لاحق ہونے والی بیماریوں سے کیسے محفوظ رہیں؟

جوں جوں سردی کا موسم قریب آتا ہے، ننھے منے پھول جیسے بچے زیادہ سردی لگنے سے مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ بچوں کا مدافعتی نظام اتنا مضبوط نہیں ہوتا، اس لیے وہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں، سردیوں میں ناک بہنا، زکام، کھانسی، بخار، سانس کا تیز چلنا بچوں میں ہونے والی عام علامات ہیں۔ ان سب پر مناسب توجہ سے آسانی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ ان حالتوں میں زیادہ تر سانس کے نظام کا اوپر والا حصہ متاثر ہوتا ہے۔ یہ عموماً وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن کوئی اور بیکٹیریا بھی انفیکشن کرسکتا ہے اور مناسب توجہ نہ دینے کی وجہ سے نمونیہ اور ٹی بی جیسے موذی مرض بھی ہوسکتے ہیں جس سے بچے کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ علاج اور بچاؤ-1 نظام تنفس کے اوپر کے حصہ کی بیماریاں ہیں URTI بھی کہتے ہیں یا تو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہیں یا پھر بیکٹیریا کی وجہ سے۔ ان میں بچہ بے چین ہوتا ہے۔ بخار کی وجہ سے جسم گرم محسوس ہوتا ہے۔ ٹانسل اور نظام تنفس کے اوپر والے حصے کے دوسرے حصے سوجے اور پھولے نظر آتے ہیں۔ سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ ان سب حالات میں ماں کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس کا کام ہے کہ تسلی سے بچے کی حرکات وسکنات اور رویے میں تبدیلی کو دیکھے اور ان حالات میں بچے کو ایک صاف اور ہوا دار کمرے میں رکھا جائے۔ دوسرے صحت مند بچوں کو اس سے دور رکھا جائے۔ -2 بخار وغیرہ کی صورت میں بچے کو کچھ نہ کچھ کھلاتے پلاتے رہنا چاہیے۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ مائیں اس صورت میں بچے کو کھلانے پلانے سے احتراز کرتی ہیں۔ ماں کو بدستور اپنا دودھ پلاتے رہنا چاہیے اور زیادہ تر پینے والی اشیاء دینا چاہئیں۔ -3 بچے کی نیند اور آرام کا مکمل خیال رکھنا

دماغ بچانا ہے تو سائیکل چلائیے اور تیز قدموں سے چلیے

کیلیفورنیا: روزانہ کی ورزش یا سائیکل چلانے کا عمل بالخصوص بزرگوں میں الزائیمر، ڈیمینشیا اور دیگر دماغی امراض سے دور رکھتا ہے۔ اس سے قبل ورزش کے دماغی اور جسمانی فوائد سامنے آتے رہے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز قدمی دماغی زوال کو بھی روک سکتی ہے۔ تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی طور پر متحرک رہنے کا عمل دماغ میں کسی بھی طرح کی اندرونی جلن یا انفلیمیشن کو کم کرتا ہے۔ یہ اندرونی سوزش جسم کے کسی بھی مقام پر ہو وہ غیر معمولی امراض کی وجہ بنتی ہے جن میں کینسر، امراض قلب اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔ نئی تحقیق کے تحت بزرگوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ تیز قدموں سے چلنے اور ممکن ہو تو سائیکل چلانے کو معمول بنائیں کیونکہ اس سے اکتسابی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور دماغ توانا بنتا ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو کیٹلن کیسالیٹو اور ان کے ساتھیوں نے کی ہے۔ اگرچہ ڈیمنشیا اور الزائمر کو اب بھی مکمل طور پر نہیں سمجھا گیا ہے۔ پروفیسر کیٹلن کے مطابق دماغ کے امتیازی خلیات مائیکروگلیا کہلاتے ہیں۔ یہ دماغ سے مضر اثرات صاف کرتے ہیں، لیکن ان کی غیر معمولی سرگرمی سے سوزش، اعصابی بیماری اور دماغی سگنل میں خلل ڈالتی ہے۔ ورزش اس غیر معمولی تحریک کو لگام دیتی ہے۔ سائنسدانوں نے 167 بوڑھے افراد کا جائزہ لیا ہے جس میں ورزش اور مائیکروگلیل خلیات کے درمیان تعلق نوٹ کیا گیا ہے۔ لیکن کچھ شرکا ایسے بھی تھے جن میں کسی قسم کی دماغی تنزلی نہیں تھی۔ تمام رضاکاروں کو ایک سے دس روز تک دماغی سرگرمی نوٹ کرنے والی ٹوپی بھی پہنائی گئی تھی جو 24 گھنٹے سرگرمی کو نوٹ کرتی رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ ورزش سے گلیل خلیات کی غیر معمولی بلکہ مضر سرگرمی میں کمی واقع ہوئی۔ پھر یہ بھی پتا چلا کہ اگر کوئی ڈیمنشیا یا الزائمر کا مریض ہے تو ورزش نے اس کے دماغ کو بہت فائدہ پہنچایا اور اعصابی انحطاط کم ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ اب ڈاکٹر بزرگوں کو بھی ہفتے میں 120 سے 150 منٹ تک تیز قدموں سے

امریکی مذہبی آزادی کی رپورٹ جھوٹی، جعلی اور من گھڑت/ اقلیتی رہنماؤں کا منہ توڑ جواب

نئی دہلی// یہ بے بنیاد ہے، فرضی ہے، من گھڑت ہے، حقائق سے دور ہے اور گمراہ کن ہے یہ صرف ہندوستان کا امیج خراب کرنے کی کوشش ہے جس کا دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی زمینی حقیقت سے کوئی واسطہ اور سروکار نہیں ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی 2023 کی مذہبی آزادی کی رپورٹ میں ہندوستان میں اقلیتی گروہوں، خاص طور پر مسلمانوں اور عیسائیوں پر پرتشدد حملوں، قتل اور عبادت گاہوں کی توڑ پھوڑ کے دعوے کے خلاف ملک کے ممتاز اقلیتی لیڈران نے آواز بلند کی ہے۔ اس رپورٹ کو مسترد کیا ہے -اس میں ایت الزامات کی تردید کی ہے۔ اس رپورٹ کو سراسر بے بنیاد مانا ہے۔آل انڈیا صوفی سجادہ نشین کونسل کے چیئرمین اور اجمیر درگاہ کے روحانی سربراہ کے جانشین سید نصیر الدین چشتی نے امریکی مذہبی آزادی کی رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ رپورٹ جھوٹی، فرضی اور من گھڑت ہے۔ ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہم اسے مسترد کرتے ہیں۔ میں اس طرح کی رپورٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہوں، ہمارا آئین تمام مذاہب کے لوگوں کو مکمل آزادی دیتا ہے... ہندوستان میں حکومت نے بغیر کسی پابندی کے ہر قسم کی آزادی کو یقینی بنایا ہے۔آپ کو بتا دیں کہ 26 جون کو جاری ہونے والی بین الاقوامی مذہبی آزادی سے متعلق رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 میں، سینئر امریکی حکام نے اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کے ساتھ "مذہبی آزادی کے مسائل پر تشویش کا اظہار" جاری رکھا۔ انسانی حقوق کے ماہرین کا کہنا ہے کہ حال ہی میں تیسری بار جیتنے والے وزیر اعظم نریندر مودی کے دور میں بھارت میں اقلیتوں پر حملوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ کی رپورٹ میں شمال مشرقی ریاست منی پور میں تشدد کا بھی حوالہ دیا گیا جو گزشتہ سال مئی میں اقلیتی، زیادہ تر عیسائی کوکی اور اکثریت، زیادہ تر ہندو، میتی نسلی گروہوں کے درمیان شروع ہوا تھا۔ منی پور میں ہندو اور عیسائی عبادت گاہوں کو تباہ کر دیا گیا۔ مقامی قبائلی رہنماؤں کے فورم کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 250 سے زیادہ گرجا گھروں کو جلا دیا گیا۔ 200 سے زیادہ لوگ مارے گئے اور 60,000 سے زیادہ بے گھر ہوئے۔ ہندوستان کی 1.4 بلین آبادی کا تقریباً 80 فیصد ہندو ہیں۔ مسلمانوں میں 14% اور عیسائی 2% سے زیادہ شامل ہیں۔ اس معاملے میں نصیر الدین چشتی نے امریکی حکومت پر سخت تنقید کی اور کہا کہ

امریکی رپورٹ میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ بے سر و پیر ہے گزشتہ 15 سال سے ہر مذہب کے لوگوں کو حکومت نے ہر قسم کی آزادی دی ہے۔ ہندوستان کے مسلمان ہی نہیں، عیسائی اور جین بھی بہت خوش ہیں۔ امریکہ کو ہندوستان کی یکجہتی اور سالمیت پر کسی قسم کی مداخلت کا حق نہیں ہے۔ اندرونی معاملات ناقابل قبول ہیں؟ انہوں نے کہا کہ معلوم نہیں امریکہ کو ایسی رپورٹیں کہاں سے آتی ہیں۔ یہ اتنا بڑا ملک ہے۔ چھوٹے چھوٹے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن میں امریکہ کو مشورہ دینا چاہتا ہوں اور بتانا چاہتا ہوں کہ یہاں کے مسلمانوں کی حالت مسلم ممالک سے بہت بہتر ہے۔ بحیثیت مسلمان میں امریکہ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کو ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہے۔ ہندوستان کے مسلمان خوش ہیں۔ ملک میں آکر حقیقت کو دیکھنا چاہیے۔ یہاں کے مسلمان ترقی کر رہے ہیں۔ حکومت نے پچھلے 15 سالوں میں مسلمانوں کی ترقی کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ حکومت نے مسلمانوں کے روزگار کے لیے خصوصی اسکیمیں شروع کی ہیں مسلمانوں کو دیگر اسکیموں میں بھی مساوی فوائد فراہم کیے گئے ہیں۔ یہاں کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا۔ ہم ایسی بے بنیاد خبروں کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔ امریکہ میں ہمت ہے تو چین پر سوال اٹھائے، جہاں داڑھی رکھنا ممنوع ہے، جہاں مسجدیں گرائی جا رہی ہیں، جہاں کوئی نماز نہیں پڑھ سکتا، جہاں پردہ دار خواتین کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ امریکہ اس پر بات کیوں نہیں کرتا؟ ہندوستان کے خلاف سازش ہو رہی ہے اور اسے بدنام کیا جا رہا ہے ہندوستان کے مسلمان ہندوستان کو بدنام نہیں ہونے دیں گے۔ ہندوستانی مسلمان ایک ذمہ دار شہری ہیں اور یہاں ہر طرح سے آزادی ہے۔ ہندوستانی اقلیتی فاؤنڈیشن (آئی ایم ایف) نے جمعرات کو یو ایس سی آئی آر ایف کی ہندوستان پر بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ کی سخت مذمت کی، مذہبی نگران پر الزام لگایا کہ وہ ہندوستانی حکومت کو افغانستان، کیوبا، شمالی کوریا، روس جیسی" آمرانہ حکومتوں" سے تشبیہ دے کر ہندوستان کی عالمی شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور چین۔ نتیجے کے طور پر، آئی ایم ایف نے زور دے کر کہا کہ مذہبی نگران نے ہندوستان کے جمہوری فریم ورک، متحرک سول سوسائٹی اور تکثیریت کو نظر انداز کیا۔ یو ایس سی آئی آر ایف کی رپورٹ کی مذمت کرتے ہوئے ایک خط میں، آئی ایم ایف نے کہا، "افغانستان، کیوبا، شمالی کوریا، روس اور چین جیسی آمرانہ حکومتوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو لیبل لگانے کی اس کی کوششیں ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے، متحرک سول سوسائٹی اور تکثیری تاریخ کو نظر انداز کرتی ہیں۔ ہندوستان کی مذہبی آزادی کے منظر نامے کی ساکھ اور تفہیم یو ایس سی آئی آر ایف کی 2023 کی رپورٹ کا جواب دیتے ہوئے، جس میں ہندوستان کو "خاص تشویش کا حامل ملک" کے طور پر تجویز کیا گیا تھا، این جی او نے سوال کیا کہ آیا یو ایس سی آئی آر ایف "تنازعہ کے ایجنٹ" کے طور پر کام کر رہا ہے یا "ہم آہنگی کے آلے" کے طور پر۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مذہبی آزادی کے بارے میں یو ایس سی آئی آر ایف کے اہم فیصلوں میں ہندوستان کے اتحاد اور علاقائی سالمیت کا کوئی احترام نہیں ہے۔

امریکہ نے ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کی

انتخابات کو دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق قرار دیا

واشنگٹن// ہندوستان کے لوک سبھا انتخابات کی تعریف کرتے ہوئے، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے بدھ (مقامی وقت) کو کہا کہ امریکی حکومت "دنیا کی تاریخ میں جمہوریت کی سب سے بڑی مشق" کا جشن مناتی ہے اور اسے "غیر معمولی کامیابی" قرار دیا ہے۔ بدھ کو ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے (مقامی وقت کے مطابق)، ملر نے نوٹ کیا کہ امریکہ انتخابات کے نتائج پر کوئی سائیڈ نہیں لیتا اور ہندوستان کے لوگوں کو اس معاملے پر فیصلہ کرنا ہے۔ ان خبروں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ جن میں کہا گیا ہے کہ امریکہ میں بہت سے گروہ اور لوگ ہندوستان میں جمہوریت کو توڑنا چاہتے ہیں اور لوگوں نے پی ایم نریندر مودی کو انتخابات میں شکست دینے کے لیے یہاں سے پیسے بھیجنے کا اعتراف کیا ہے، ملر نے کہا "لہذا، میں مخصوص لوگوں سے بات نہیں کر سکتا۔ رپورٹ کے مطابق، مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ کس چیز کا حوالہ دیتے ہیں لیکن میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ جب ہندوستانی انتخابات کی بات آتی ہے، تو ہم ریاستہائے متحدہ کی حکومت کی طرف سے بالکل واضح رہے ہیں کہ ہم جمہوریت کی سب سے بڑی مشق کا جشن مناتے ہیں۔ دنیا کی تاریخ میں یہ ایک غیر معمولی کامیابی تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "اور پھر، جب انتخابات کے نتائج کی بات آتی ہے، تو ہم کسی کی طرف نہیں لیتے، لیکن یہ ہندوستان کے لوگوں کے لیے فیصلہ کرنے کا سوال ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتحاد میں شامل دیگر جماعتوں، بنیادی طور پر نتیش کمار کی زیر قیادت جے ڈی (یو) اور چندرابابو نائیڈو کی قیادت والی ٹی ڈی پی کی حمایت کے ساتھ تیسری مدت حاصل کی ہے۔ لوک سبھا کی 543 نشستوں کے لیے انتخابات 19 اپریل سے سات مرحلوں میں ہوئے اور ووٹوں کی گنتی 4 جون کو ہوئی۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق بی جے پی نے 240 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔ دوسری طرف کانگریس نے 99 سیٹیں جیت کر مضبوط ترقی درج کی ہے۔ انڈیا بلاک نے 230 کا ہندسہ عبور کر لیا، سخت مقابلہ پیش کرتے ہوئے اور تمام پیشین گوئیوں کو رد کر دیا۔ 5 جون کو، امریکی صدر جو بائیڈن نے وزیر اعظم نریندر مودی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ان کی جیت پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوستی صرف اس وقت بڑھ رہی ہے جب دونوں ممالک لامحدود صلاحیت کے مشترکہ مستقبل کو کھول رہے ہیں۔

دفاع، ایرواسپیس میں ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپس کیلئے ہندوستان جلد ہی وی سی فنڈ حاصل کرے گا/ اجے کمار

نئی دہلی// دفاع اور ایرواسپیس کے اہم شعبوں میں تحقیق اور ترقی، اور دانشورانہ املاک (آئی پی) کی گہری ٹکنالوجی کی تخلیق کو فروغ دینے کے لئے ایک وینچر کیپیٹل (VC) سے چلنے والا فنڈ جلد ہی ہندوستان میں سامنے آئے گا، وزارت دفاع کے ایک سابق اہلکار نے بدھ کو کہا "میں اور میرے کچھ دوست ایک وینچر کیپیٹل فنڈ بنانے میں بہت فخر محسوس کرتے ہیں جو دفاع اور ایرواسپیس جیسے اسٹریٹجک شعبوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے، جس میں سافٹ ویئر یا ای کامرس کی سرمایہ کاری کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ سرمایہ اور رسک لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزارت دفاع کے سابق سکریٹری اجے کمار نے ایک انڈسٹری کانفرنس میں فنڈ کے کیپٹل پول کو ظاہر کرنے سے انکار کر دیا۔ کمار نے کہا" کچھ مہینوں کے اندر، ہم نہ صرف ہدف کی رقم کو پورا کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں، بلکہ اس ہدف کی رقم سے بھی آگے بڑھ گئے ہیں۔ کمار نے کہا" ہم اگلے دو ہفتوں کے اندر اپنے ہدف سے زیادہ پہلی بندش کا اعلان کر سکتے ہیں۔ کاروباری نقطہ نظر سے، خلائی شعبے میں وی سی فنڈ کی اہمیت ہے، جو سویلین اور دفاعی صارفین دونوں کی خدمت کرتا ہے۔ یہ مستقبل میں بہت بڑے پیمانے پر بڑھنے والا ہے۔ کمار نے کہا کہ وی سی فنڈ اسٹارٹ اپس کو فروغ دے گا کیونکہ صنعت میں اہم ٹھیکیدار پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز بنتے رہتے ہیں۔ اجے کمار نے مزید کہا کہ یہ براہ راست دفاعی افواج کو بھی پورا کرے گا اور دفاعی برآمدی مارکیٹ کو سپورٹ کرے گا۔" اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے کہ دفاعی منصوبے کی 75 فیصد خریداری گھریلو شعبے کے لیے ہے، ہندوستانی صنعت کے لیے اس سلسلے میں حصہ لینے کا ایک بڑا موقع ہے۔ کمار نے کہا کہ دفاعی شعبہ ابتدائی عوامی پیشکشوں (آئی پی اوز) کے لیے تیزی سے کرشن دیکھ رہا ہے۔ یہ رجحان خلائی شعبے تک بھی پھیل سکتا ہے۔ اگلے دو سے چار سالوں میں، ہم خلائی شعبے کے اسٹارٹ اپس اور چھوٹی کمپنیوں کو آئی پی او مارکیٹ میں آتے ہوئے دیکھیں گے اور یہ ان سرمایہ کاروں کے لیے ایک اور موقع فراہم کرے گا جو آج اس شعبے میں اپنا اعتماد کر رہے ہیں۔

مرکز جلد ہی ہندوستان بھر میں بلٹ ٹرینوں کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز کرے گا

نئی دہلی// حکومت نے ملک کے شمال، جنوب اور مشرق میں بلٹ ٹرین کوریڈورز کے لیے فزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر دروپدی مرمو نے آج پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب میں یہ بات کہی۔ ملک میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، جو ان کے مطابق بدلتے ہوئے ہندوستان کے نئے چہرے کے طور پر ابھری ہے، صدر مرمو نے کہا "میری حکومت نے ملک کے شمال، جنوب اور مشرق میں بلٹ ٹرین کوریڈور کے لیے فزیبلٹی اسٹڈی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔"

وزیر خارجہ جے شنکر نے میانمار کی سرحد پر مسلسل تشدد پر تشویش کا اظہار کیا

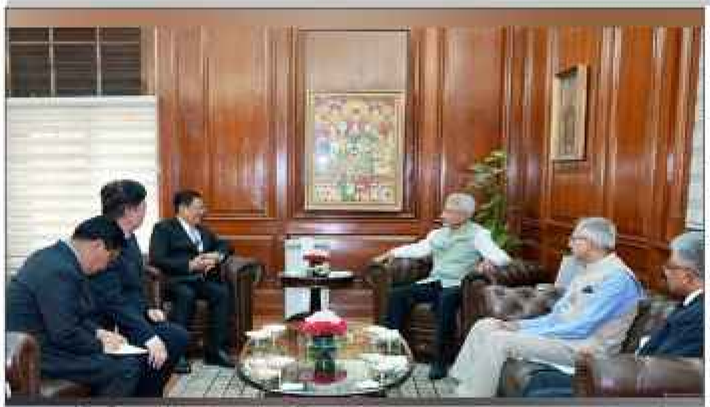

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے میانمار کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ تھان سوی سے ملاقات کی اور میانمار میں اس کی سرحد پر مسلسل تشدد اور عدم استحکام کے اثرات پر ہندوستان کی گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں وزراء نے بدھ کے روز ملاقات کی۔ وزیر خارجہ نے ایکس پر مطلع کیا کہ میانمار کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ یو تھان شیو سے نئی دہلی کی آمد و رفت کے دوران ملاقات کی۔ ہماری سرحد پر میانمار میں جاری تشدد اور عدم استحکام کے اثرات پر ہماری گہری تشویش پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے زور دیا کہ بھارت اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرنے کے لیے کھلا ہے۔ انہوں نے غیر قانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اور اسمگلنگ کا مسئلہ بھی اٹھایا اور انہیں "ترجیحی چیلنجز" قرار دیا۔ خاص طور پر غیر قانونی منشیات، اسلحے کی اسمگلنگ اور افراد کی اسمگلنگ کو ترجیحی چیلنجوں کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ انہوں نے میانمار میں جمہوری تبدیلی کی جلد واپسی پر زور دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کسی بھی طرح کی مدد کے لیے تیار ہے۔ میواڈی میں پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کی جلد واپسی کے لیے تعاون کی کوشش کی۔ ملک میں ہمارے جاری منصوبوں کے لیے قابل اعتماد سیکورٹی تحفظ کے لیے دباؤ ڈالا گیا۔ میانمار میں جمہوری تبدیلی کے راستے پر جلد واپسی پر زور دیا۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے معاون سکریٹریز کے ساتھ بات چیت کی

نئی دہلی// مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں نئی دہلی میں مرکزی وزارتوں میں اپنے انضمام کے اختتام پر معاون سکریٹریز (آئی اے ایس 2022 بیچ کے زیر تربیت افسران) کے ساتھ بات چیت کی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، ارضیاتی سائنسز کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، خلائی محکمہ، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن کے وزیر مملکت، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ 2015 میں اس پہل کا آغاز مودی سرکار کی باگ ڈور سنبھالنے کے بعد ہوا، تاکہ مختلف مرکزی وزارتوں میں نئے زیر تربیت افسران کو ان کی ضلعی تربیت کے بعد وزارتوں کے کام کاج کا مجموعی تجربہ فراہم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ "یہ اقدام انہیں پالیسی سازی کی اعلیٰ سطح پر لوگوں سے ایسے سرپرستوں کی شناخت کے ذریعہ جو آنے والے 30 سال کی خدمات کے لیے ان کی رہنمائی کریں گے، بات چیت کرنے اور ان سے سیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔" اس ماڈیول کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ کووڈ وبائی امراض کے دوران کس طرح وہ افسران جو اسسٹنٹ سکریٹریز رہے تھے اور اب ایک ضلع میں ڈی ایم تھے، اعتماد کے ساتھ مرکز کے ساتھ بات چیت کر سکتے تھے اور روزمرہ کے فیڈ بیک پیش کر سکتے تھے۔ انٹرایکٹو سیشن کے دوران مرکزی وزیر مملکت برائے عملہ، عوامی شکایات اور پنشن نے نوجوان روشن افسروں کی بات سنی اور انہیں ان تبدیلیوں کا مشورہ دینے کی ترغیب دی جو وہ اپنے تربیتی ماڈیولز میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے زیادہ سے زیادہ تربیت فراہم کرنے کی کوشش پر مثبت جواب دیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، یہ وزیر اعظم نریندر مودی کا وژن ہے کہ آئی اے ایس افسران کو مستقبل کے لیے تیار کیا جائے جب ہندوستان اپنی آزادی کا صدی پورا کرے گا، آپ سبھی اہم عوامی عہدوں پر فائز ہوں گے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہندوستان کے عوام کے تئیں ہم ایمانداری، جوابدہی، ہمدردی اور رحم کو برقرار رکھیں اور انتظامیہ کے مرکز میں شہری پر مبنی نقطہ نظر اور اچھی حکمرانی رکھیں۔ نوجوان ٹیلنٹ پول پر اپنے اعتماد اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے شیئر کیا کہ سول سروسز میں تقریباً 28 فیصد خواتین افسران کی شمولیت کے ساتھ ایک مثبت تبدیلی دیکھی جا رہی ہے، جو پہلے اوقات میں 10 فیصد سے بھی کم تھی۔ نوجوان افسران کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی تقریباً تمام ریاستوں کے لوگ بھی سول سروسز کا حصہ ہیں جس سے تنوع میں اضافہ ہوتا ہے جو کہ ایک صحت مند علامت ہے۔

ہندوستان افریقہ کو اپنے قدرتی پارٹنر کے طور پر دیکھتا ہے/ وزیر خارجہ

نئی دہلی// افریقہ آج انسانی تہذیب کا گہوارہ ہونے سے لے کر مستقبل کی سرزمین بننے تک تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہا ہے، اور ہندوستان اسے اعتماد اور باہمی احترام کے ساتھ ایک فطری شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان۔ افریقہ تعلقات "گہری جڑیں" ہیں، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے افریقہ میں ہندوستان کی مصروفیات کی نئی تعریف کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افریقہ، ہم سب جانتے ہیں، آج بہت تیزی سے تبدیلیوں سے گزر رہا ہے۔ یہ انسانی تہذیب کا گہوارہ بننے سے لے کر مستقبل کی سرزمین بننے تک کا دائرہ پھیلا ہوا ہے۔

جنرل منوج پانڈے نے بھارتی فوج کی D5 موٹر سائیکل مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی// چیف آف آرمی اسٹاف جنرل منوج پانڈے نے آج نیشنل وار میموریل، نئی دہلی سے ہندوستانی فوج کی D5 موٹر سائیکل مہم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ مہم ہندوستانی فوج کی طرف سے 1999 کی کارگل جنگ میں ہندوستان کی فتح کی 25 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد کی جا رہی ہے۔ فلیگ آف تقریب میں فوج کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل اوپیندر دویدی، سینئر سروسنگ آفیسرز، کارگل جنگ کے سابق فوجیوں، ویر ناری اور ویٹرنز نے شرکت کی۔ فلیگ آف سے پہلے، آرمی چیف نے موٹر بائیک رائڈرز سے بات چیت کی اور ٹیم لیڈر کو موٹر سائیکل مہم کا جھنڈا حوالے کیا۔ مسز ارچنا پانڈے، صدر آرمی ویوز ویلفیئر ایسوسی ایشن (AWWA) نے تقریب کے دوران ویر ناریوں کو مبارکباد دی۔ یہ کل ہند مہم 12 جون 2024 کو ملک کے تین کونوں سے شروع ہوئی تھی- مشرق میں دنجان، مغرب میں دوارکا اور جنوب میں دھنشکوڈی۔ آٹھ موٹر سائیکل سواروں پر مشتمل تین ٹیمیں دہلی پہنچنے سے پہلے متنوع خطوں اور مشکل راستوں سے گزریں۔ ٹیموں کو 26 جون 2024 کو دہلی کینٹ میں سابق سی او اے ایس جنرل دیپک کپور (ریٹائرڈ) نے جھنڈا لگایا۔ جنرل دیپک کپور نے کارگل جنگ کے سابق فوجیوں کو ان کی بہادری کے لیے سراہا، مہم کی ٹیموں کی تعریف کی اور اسپانسرز کے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں تقریباً 500 افراد نے پرجوش شرکت کی جن میں سروسنگ آفیسرز، کارگل جنگ کے سابق فوجیوں، ویر ناریوں اور اہل خانہ شامل تھے۔ دہلی سے آگے ٹیمیں اب دو مختلف راستوں کے ساتھ دراس کے لیے آگے بڑھی ہیں۔

ہندوستان نے اقوام متحدہ میں ہندی کے فروغ کو جاری رکھنے کے لیے 1.169 ملین ڈالر کا تعاون دیا

نیویارک// حکومت ہند نے اقوام متحدہ میں ہندی کے استعمال کو وسعت دینے کے لیے 'ہندی @ یو این' پروجیکٹ کے لیے 1,169,746 امریکی ڈالر کا زبردست تعاون کیا ہے۔ حکومت ہند اقوام متحدہ میں ہندی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ان کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، ہندی یو این پروجیکٹ، اقوام متحدہ کے محکمہ اطلاعات عامہ کے تعاون سے 2018 میں شروع کیا گیا تھا جس کا مقصد ہندی زبان میں اقوام متحدہ کی عوامی رسائی کو بڑھانا اور عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ بیداری پھیلانا ہے۔ ہندوستان 2018 سے اقوام متحدہ کے شعبہ برائے عالمی مواصلات (DGC) کے ساتھ ایک اضافی بجٹ میں شراکت فراہم کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک ریلیز میں کہا گیا کہ ہندی زبان میں ڈی جی سی کی خبروں اور ملٹی میڈیا مواد کو مرکزی دھارے میں شامل کریں۔" 2018 سے، ہندی میں اقوام متحدہ کی خبریں اقوام متحدہ کی ویب سائٹ اور سوشل میڈیا ہینڈلز- ٹویٹر، انسٹاگرام اور اقوام متحدہ کے فیس بک ہندی صفحہ کے ذریعے پھیلائی جاتی ہیں۔ یو این نیوز- ہندی آڈیو بلیٹن (یو این ریڈیو) ہر ہفتے جاری کیا جاتا ہے۔

مالے میں ہندوستان۔ مالدیپ کے درمیان جوائنٹ اسٹاف مذاکرات

مالے// ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان جمعرات کو مالدیپ کے دارالحکومت میں ساتویں جوائنٹ اسٹاف مذاکرات ہوئے۔ ہندوستانی وفد کی قیادت ایئر وائس مارشل پرشانت موہن نے کی۔ مالدیپ میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے X پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان ساتویں جوائنٹ اسٹاف مذاکرات 27 جون 24 کو مالے میں منعقد ہوئے۔ ہندوستان کی طرف سے ایئر وائس مارشل پرشانت موہن، وی ایم کی قیادت میں ایک وفد نے شرکت کی۔ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان چھٹے جوائنٹ اسٹاف مذاکرات 20 دسمبر 2022 کو نئی دہلی میں منعقد ہوئے۔ میٹنگ دوستانہ، گرمجوشی اور انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔

پی ایم گتی شکتی کے تحت نیٹ ورک پلاننگ گروپ کی 73 ویں میٹنگ

بنیادی ڈھانچے کے آٹھ اہم پروجیکٹوں کا جائزہ لیا گیا

نئی دہلی// نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی) کی 73 ویں میٹنگ 21 جون 2024 کو نئی دہلی میں بلائی گئی۔ میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ برائے فروغ صنعت و اندرونی تجارت (ڈی پی آئی آئی ٹی) جناب راجیو سنگھ ٹھاکر نے کی۔ میٹنگ میں بنیادی ڈھانچے کے 8 اہم منصوبوں دو وزارت ریلوے (ایم او آر) سے اور چھ نیشنل انڈسٹریل کوریڈور ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این آئی سی ڈی سی)، ڈی پی آئی آئی ٹی سے، کا جائزہ لینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ریلوے کی وزارت کا پہلا پروجیکٹ مہاراشٹر کے ناسک اور جالگاؤں اضلاع میں منماڈ سے جالگاؤں تک 160 کلومیٹر طویل چوتھی براڈ گیج ریلوے لائن کی تعمیر سے متعلق ہے۔ 2,594 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی سرمایہ کاری کے ساتھ، یہ پروجیکٹ موجودہ لائن کے سیکشن کی صلاحیت کو بڑھانے کی کوشش کرتا ہے، جس سے کارگو اور مسافر ٹرینوں کی آسانی سے نقل و حرکت میں آسانی ہوگی۔ یہ قومی بنیادی ڈھانچے کی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور خطے میں مستقبل کی نقل و حمل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اہم ہے۔ ریلوے کی وزارت کا دوسرا پروجیکٹ مہاراشٹر کے جالگاؤں ضلع کے بھساول سے مدھیہ پردیش کے برہان پور اور کھنڈوا اضلاع تک 130.5 کلومیٹر لمبی تیسری اور چوتھی براڈ گیج ریلوے لائنوں کی تعمیر سے متعلق ہے۔ 3,285 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی لاگت کے ساتھ، اس پروجیکٹ سے سیکشن کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھانے، علاقائی ترقی کو فروغ دینے، اور لاجسٹکس کے شعبے میں ہندوستانی ریلوے کے مارکیٹ شیئر کو تقویت دینے کی توقع ہے۔ اس طرح اس خطے کے لیے اقتصادی ترقی اور پائیدار نقل و حمل کے حل میں تعاون ملے گا۔ دونوں منصوبے کوئلہ، سیمنٹ اور معدنی پیداوار والے علاقوں کو کنیکٹیویٹی فراہم کرنے کے لیے وزارت ریلوے کے انرجی منرل سیمنٹ کوریڈور (ای ایم سی سی) پروگرام کا حصہ ہیں۔ این آئی سی ڈی سی کے چار پروجیکٹ اتر پردیش کے آگرہ اور پریاگ راج، ہریانہ میں حصار اور بہار میں گیا میں 8,175 کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی سرمایہ کاری کے ساتھ مربوط مینوفیکچرنگ کلسٹرس (آئی ایم سیز) کی ترقی سے متعلق ہیں۔ ان منصوبوں کا مقصد تعلیمی اور صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے ساتھ ساتھ اسمارٹ ٹیکنالوجیز، لاجسٹکس، رہائشی اور تجارتی سہولیات سمیت انڈسٹری 4.0 کے معیارات پر عمل کرتے ہوئے جدید ترین مینوفیکچرنگ ہب تیار کرنا ہے۔

خاوند کے حقوق

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ اگر اللہ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرنے کا حکم ہوتا تو عورت کو ہوتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ میں نے جہنم کو دیکھا اس میں رہنے والی اکثر عورتیں تھیں، جو کثرت سے لعنت کرتی ہیں اور خاوند کی نافرمانی کرتی ہیں۔ یعنی جو انہیں زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے اس کے شکریے کے بجائے کفران کرتی ہیں مولانا محمد راشد رسول اکرم ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ میں نے جہنم کو دیکھا اس میں رہنے والی اکثر عورتیں تھیں تو خواتین میں سے بعض نے عرض کی۔ یارسول اللہ کس وجہ سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کثرت سے لعنت کرتی ہیں اور خاوند کی نافرمانی کرتی ہیں۔ یعنی جو انہیں زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے اس کے شکریے کے بجائے کفران کرتی ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک جوان عورت نے آکر عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں جوان ہوں مجھے نکاح کے پیغام آتے ہیں۔ میں شادی کو مکروہ سمجھتی ہوں۔ آپ مجھے بتائیں کہ بیوی پر خاوند کا کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو خاوند کی چوٹی سے ایڑی تک پیپ ہو اور تو اس پیپ کو چاٹ لے، تب بھی خاوند کا حق ادا نہیں کر پائے گی۔ اس نے پوچھا تو میں شادی نہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم شادی کرو کیونکہ اس میں بھلائی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو خثعم کی ایک عورت حضور ﷺ کی خدمت میں آئی اور کہا میں غیر شادی شدہ ہوں اور شادی کرنا چاہتی ہوں، خاوند کے کیا حقوق ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بیوی پر خاوند کا یہ حق ہے کہ جب وہ اس کا ارادہ کرے اگرچہ عورت اس وقت اونٹ کی پیٹھ پر ہی کیوں نہ ہو۔ تب بھی اسے نہ روکے اور خاوند کا یہ بھی حق ہے کہ بیوی شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ دے اگر اس نے بلا اجازت دے دیا تو گنہ گار ہوگی اور خاوند کو ثواب ملے گا بیوی پر یہ بھی لازم ہے کہ شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہ رکھے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ بھوکی پیاسی رہی اور اس کا روزہ بھی قبول نہ ہوا اور اگر گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نکلی تو جب تک وہ واپس نہ آجائے یا توبہ نہ کرلے۔ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ حضور ﷺ خاوند کے حقوق کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر میں اللہ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ شوہر کے بیوی پر بہت حقوق ہیں۔ فرمان نبوی ﷺ ہے کہ عورت اس وقت رب تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتی ہے جب وہ گھر کے اندر ہو اور عورت کا گھر کے صحن میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ بہر حال عورت پر مرد کے بہت سارے حقوق ہیں اسی بنا پر شوہر کو عورت کا مجازی خدا قرار دیا گیا ہے۔ حدیث میں ارشاد فرمایا گیا ہے اگر اللہ کے علاوہ کسی اور کے لیے میں سجدہ کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے بوجہ اس حق کے جو اللہ نے ان مردوں کا عورتوں پر لکھا ہے (ابوداود) اندازہ کیجئے کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کا کتنا اونچا مقام ومرتبہ بتایا ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ کی اجازت ہوتی تو عورت کو حکم ہوتا کہ وہ مرد کو سجدہ کرے لہٰذا عورت کو چاہئے کہ وہ مرد کی عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے ساتھ زندگی گزارے۔ آج کی عورتوں نے یورپ وامریکا کی تقلید میں شوہر کی عظمت وحرمت کا پاس وخیال ہی چھوڑ دیا ہے اور مساوات مساوات کا کھوکھلا نعرہ لگا کر اسلام کی اس تعلیم کے خلاف چلنا شروع کردیا ہے۔ مگر یاد رکھو کہ اسلام سے زیادہ مساوات کا سبق دینے والا کوئی نہیں ہوسکتا۔ مگر مساوات کا یہ مطلب لینا بالکل عقل وفطرت کے خلاف ہے کہ کسی کی عظمت وحرمت کا پاس ولحاظ نہ رکھا جائے۔ کیا کوئی شخص تمام انسانوں کے بحیثیت انسان مساوی اور برابر ہونے کا یہ مطلب نکال سکتا ہے کہ کوئی بڑا اور چھوٹا نہیں باپ اور بیٹے کا ہر اعتبار سے ایک ہی مرتبہ ہے، استاد وشاگرد میں کوئی تفاضل نہیں اور حاکم ورعایا سب ایک ہی مرتبہ کے ہیں؟ ظاہر ہے کہ مساوات کا یہ معنی ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔ اسی طرح مرد اور عورت کی مساوات کا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ ہوسکتا ہے کہ دونوں میں کسی بھی اعتبار سے کوئی فرق نہیں اور شوہر کو کسی بھی اعتبار سے تفوق نہیں۔ غرض یہ کہ اسلام میں شوہر کو ایک عظمت وبلندی ومرتبہ حاصل ہے اور عورت پر لازم ہے کہ اس کا لحاظ رکھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اے عورتو! اگر تم کو معلوم ہو جائے کہ تمہارے مردوں کا تم پر کیا حق ہے تو تم اپنے شوہروں کے قدموں کی غبار ودھول کو اپنے گالوں سے صاف کروگی (الکبائر للذھبی) ایک حدیث میں جس کو حاکم نے صحیح قرار دیا ہے اور احمد نسائی نے روایت کیا ہے اس میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے حضرت عائشہ صدیقہؓ نے پوچھا کہ عورت پر سب سے بڑا حق کس کا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کے شوہر کا (فتح الباری) بیوی پر شوہر کے اس قدر حقوق عائد ہوتے ہیں کہ ان کی ادائیگی کے بغیر اس کی عبادت وبندگی بھی ناقص رہے گی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت جب تک اپنے شوہر کا حق ادا نہ کرے وہ اپنے رب کا حق بھی ادا نہیں کرسکتی (ابن ماجہ کتاب النکاح) حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین شخص ہیں جن کی نماز قبول ہوتی ہے نہ ان کی کوئی نیکی (آسمان کی طرف) چڑھتی ہے۔ ایک وہ غلام جو بھاگ گیا ہو جب تک وہ اپنے آقا کی طرف لوٹ کر نہ آجائے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں نہ دیدے (اطاعت کرے) دوسرے وہ عورت جس پر اس کا خاوند ناراض ہو۔ تیسرے وہ شرابی جب تک کہ نشہ اس کا نہ اترے (بیہقی۔ مشکوۃ) اس روایت سے معلوم ہوا کہ شوہر کی ناراضی سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں اور اس عورت کی نماز اور نیکی کو رد فرمادیتے ہیں جو شوہر کو ناراض کرکے کرتی ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ اس سے مراد وہ ناراضی ہے جو شرع کے موافق ہو اگر شوہر اس لیے ناراض ہوتا ہے کہ عورت اللہ کے حکموں پر چلتی ہے تو اس کی یہ ناراضی حدود شرع سے متجاوز ہونے کی وجہ سے اس کا اعتبار نہ ہوگا۔ ہاں نوافل، مستحبات کے ادا کرنے میں عورت کو چاہئے کہ شوہر کی رضا کا لحاظ رکھے۔ مثلاً نفل نماز پڑھنے یا نفل روزے رکھنے سے شوہر کے حقوق میں کوتاہی لازم آتی ہو تو عورت کو نفل نماز ونفل روزے کی اجازت نہ ہوگی مگر یہ کہ شوہر اجازت

دیدے تو پھر درست ہوگا چنانچہ حدیث میں ہے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عورت کے لیے حلال وجائز نہیں کہ وہ روزہ رکھے جبکہ اس کا شوہر موجود ہو مگر اس کی اجازت سے (رکھ سکتی ہے) (بخاری) حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عورت رمضان کے سوا کوئی اور روزہ نہ رکھے جبکہ اس کا خاوند موجود ہو مگر یہ کہ اس کی اجازت ہو (تو پھر جائز ہے) (ابوداود) اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ کے مسائل کا حل اسلام کی روشنی میں

سوال: میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی یہ کہے کہ مجھے اپنی میراث کا حصہ نہیں چاہئے، میں نے اپنی میراث کا حصہ بخش دیا ہے، جب بھی میرا باپ مرجائے میں اپنا حصہ نہیں لوں گا کہنے سے حق وراثت ختم نہیں ہوتا نے حصہ بخش دیا، کبھی بھی اپنا حصہ نہیں لوں گا۔ کیا اب یہ آدمی اپنا حصہ لے سکتا ہے؟ جب اس کا باپ مرجائے، یا نہیں؟ جواب: وراثت ایک جبری حق ہے، اور اس کے حصے شرعی اعتبار سے مقرر شدہ ہیں۔ اور یہ حق مذکورہ بالا الفاظ سے ساقط نہیں ہوتا، اگر کوئی وارث اپنی زبان سے یہ الفاظ ادا بھی کردے کہ مجھے اپنی میراث کا حصہ نہیں چاہئے یا میں نے اپنی میراث کا حصہ بخش دیا ہے، کبھی بھی حصہ نہیں لوں گا پھر بھی اس وارث کا حصہ ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ اپنے مورث کے انتقال کے بعد اپنا شرعی حصہ لے سکتا ہے۔ چنانچہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ قرآن کریم کی سورہ نسا کی آیت نمبر: 7 کے ذیل میں لکھتے ہیں: ''وراثت کے ذریعہ جو ملکیت وارثوں کی طرف منتقل ہوتی ہے، ملکیت جبری ہے، نہ اس میں وارث کا قبول کرنا شرط ہے، نہ اس کا اس پر راضی ہونا ضروری ہے، بلکہ اگر وہ زبان سے بصراحت یوں بھی کہے کہ میں اپنا حصہ نہیں لیتا تب بھی وہ شرعاً اپنے حصے کا مالک ہوچکا، یہ دوسری بات ہے کہ وہ مالک بن کر شرعی قاعدے کے مطابق کسی دوسرے کو ہبہ کردے یا بیچ ڈالے یا تقسیم کردے''۔ (معارف القرآن، ج ,2ص: 312ط: مکتبہ معارف القرآن کراچی- جامع الفصولین، الفصل الثامن والعشرون فی مسائل الترکۃ والورثۃ، ج: , 2ص: ,40ط: اسلامی کتب خانہ کراچی) عورت کے لیے سر کے بالوں سے متعلق شرعی ہدایات سوال: سوال یہ ہے کہ شریعت میں عورت کے لیے سر کے بال بنانے کا کوئی مخصوص طریقہ ہے؟ یا شریعت میں عورت کے لیے بالوں سے متعلق کیا کیا ہدایات ہیں؟ جواب: اس سلسلہ میں ایک اصولی بات یاد رکھنی چاہئے کہ مسلمانوں کو ایسی وضع قطع اختیار کرنے کی اجازت نہیں جس میں کافروں یا فاسقوں اور بدکاروں کی مشابہت پائی جائے۔ نیز اسلام نے مردوں کو عورتوں کے ساتھ اور عورتوں کو مردوں کے ساتھ بھی مشابہت سے منع کیا ہے اور ایسا کرنے والوں کو لعنت کا مستحق قرار دیا ہے، اس لیے خواتین کا ایسی ہیئت بنانا جس میں مردوں کے ساتھ مشابہت ہو یا فساق وفجار کے ساتھ، ناجائز وحرام ہے، عورتوں کو بال بنانے کے سلسلے میں شریعت نے جو ہدایات دی ہیں وہ درج ذیل ہیں: ۱۔ عورت کے لیے سر کے بال کٹوانا جائز نہیں، عورت کے لیے سر کے بال مثل مردوں کی داڑھی کے ہے، لہٰذا عورتوں کے لیے بال کٹانا حرام ہے۔ ۲۔ عورتوں کی دو چوٹیوں کا فیشن غلط ہے۔ ۳۔ اونٹ کے کوہان کی طرح چوٹیاں بنانا بھی درست نہیں۔ ۴۔ ٹیڑھی مانگ نکالنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے، مسلمانوں میں اس کا رواج گمراہ قوموں کی تقلید سے ہوا ہے اس لیے ترک کرنا واجب ہے۔ ۵۔ عورت کو بالوں کی مینڈھیاں بنانے اور نہ بنانے دونوں کا اختیار ہے، اور جتنی چاہیں مینڈھیاں بنا سکتی ہیں۔ اور اگر چاہیں تو بالوں کو کھلا بھی چھوڑ سکتی ہیں لیکن بالوں کو بے ڈھنگے انداز میں نہ چھوڑیں۔ (شرح النووی علی مسلم ۱/ ۱۴۸- مشکوۃ ص: ۳۸۲) وضو کے دوران عورت کا سر کو کھلا رکھنا سوال: میں نے سنا ہے کہ ستر کھلا رہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے، جب کہ اکثر خواتین کی آستینیں اور سر وضو کے وقت یا وضو کے بعد کھلا ہوتا ہے۔ کیا اس سے وضو ہوجائے گا؟ جواب: عورت کو حتی الوسع (بقدر استطاعت) سر ننگا نہیں کرنا چاہئے، مگر دوران وضو اگر آستین، سر ننگا ہوا تو بھی وضو ہوجائے گا اور اگر بعد میں سر یا آستینیں کھول دیں تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ نماز کے دوران عورت کے لیے چہرہ، دونوں ہاتھ گٹوں تک اور دونوں پاؤں ٹخنوں تک ان تین اعضاء کے علاوہ پورا بدن چھپانا شرط ہے، اس کے بغیر عورت کی نماز نہیں ہوگی۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ,3/534ط: مکتبہ لدھیانوی) جھک کر قرآن کریم کو چومنا سوال: اکثر لوگ جھک کر قرآن پاک کو چھوتے ہیں اور بعض لوگ اس پر اعتراض کرتے ہیں کہ اس طرح جھک کر چومنا جائز نہیں ہے۔ کیا حکم ہے؟۔ جواب: قرآن کریم مقدس کلام ہے، اسے تعظیم اور برکت کی غرض سے چومنا جائز ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے ثابت ہے۔ لیکن اٹھا کر چومنا چاہئے، میز پر رکھے ہوئے قرآن پاک کو جھک کر یا جھکتے ہوئے قرآن کریم کو نہیں چومنا چاہئے۔ فقہاء کرام نے جھک کر چومنے کو مکروہ لکھا ہے۔ (فتاوی شامی، کتاب الحظر والاباحۃ , 6/384ط: سعید- فتاوی محمودیہ، باب ما یتعلق بالقرآن، عنوان: قرآن پاک کو چومنا, 3/532ط: فاروقیہ) قوت سماعت کی کمزوری کی دعا سوال: مجھے کانوں کی تکلیف ہے اور اسی وجہ سے سننے میں بھی دشواری ہوتی ہے، علاج سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا۔ براہ کرم کوئی دعا بتادیں۔ جواب: احادیث کی کتابوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دعا منقول ہے: اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا مَا اَحْیَیْتَنَا۔ کان پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھا کریں۔

رشوت ایک بدترین جرم

مفتی شعیب عالم

وہ گناہ جو شرعاً حرام، اخلاقاً ظلم اور قانوناً جرم ہے۔ جس کا لینے والا، دینے والا اور درمیان میں پڑنے والا سب جہنمی ہیں۔ ایسا گناہ کہ جب کوئی قوم اس میں مبتلا ہوجاتی ہے تو دشمن سے مرعوب ہوجاتی ہے۔ اور دشمن آسانی سے اسے روندتا ہوا فتح حاصل کرلیتا ہے۔ ''ما من قوم یظہر فیھم الرشاء الا اخذ بالرعب'' (الحدیث) وہ گناہ جس کے مرتکب پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے، اس کے رسول کی لعنت ہے، اللہ کی لعنت ہے اس لیے وہ نظر رحمت نہیں فرمائیں گے، اور رسول کی لعنت ہے اس لیے وہ سفارش سے گریز فرمائیں گے۔ قارئین سمجھ گئے ہیں کہ رشوت کی بات ہورہی ہے، ہمارے معاشرے کو اب یہ ناسور لگ گیا ہے، اس کے رگ وپے اور انگ انگ میں سرایت کرگیا ہے۔ حدیث شریف کے مطابق جس جسم کی پرورش حرام غذا سے ہو اس کے لیے جہنم کی آگ ہی بہتر ہے۔ آج جب زمانہ ترقی پر ہے اور ہر علم وفن میں ترقی ہورہی ہے، اس کے ساتھ جرائم کی بھی نت نئی ترقی یافتہ شکلیں سامنے آرہی ہیں، رشوت اب نئے انداز اور بدلے روپ میں لی اور دی جارہی ہے۔ ۱۔ کوئی جہانگیر ہے تو اسے نورجہاں کے ذریعے شیشے میں اُتارا جاتا ہے۔ ۲۔ پینے پلانے کا رسیا ہے تو شراب کی بوتلیں نہیں بلکہ پیٹیاں اسے فراہم کی جاتی ہیں۔ ۳۔ اگر سیم وزر کا شوقین ہے تو جائیداد اسے سستے داموں فروخت کرکے مہنگی قیمت پر خرید لی جاتی ہے۔ ۴۔ اگر کلب کا ممبر ہے تو اس کلب کی رکنیت حاصل کرکے اس کے ہاتھ بڑی رقم جوئے میں ہاری جاتی ہے۔ زمیندار اپنے مال میں سرکاری زکوۃ کے نام سے الگ فنڈ رکھتے ہیں، جو محکمہ مال اور آب پاشی کے راشی افسران کی نذر کردی جاتی ہے۔ بعض جگہوں میں رشوت جاریہ ہوتی ہے۔ رشوت ذات کو نہیں بلکہ عہدے اور منصب کو ملتی ہے۔ جو بھی اس منصب پر فائز ہوتا ہے۔ رشوت لینا اس کا فطری حق سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض عہدوں کے لیے باقاعدہ بولیاں لگتی ہیں اور بعض محکمے اس سلسلے میں کافی بدنام ہوتے ہیں۔ زیادہ افسوسناک یہ ہے کہ مقدس اور قابل احترام پیشے بھی ناپاک کمائی سے پاک نہیں رہے ہیں۔ پہلے طبیب اور ڈاکٹر ''بسم اللہ'' پڑھ کر اور ''ھوالشافی'' لکھ کر نسخہ لکھتے تھے۔ مریض کی آواز سن کر اس کی شکل دیکھ کر اور نبض پر ہاتھ رکھ کر اپنی فراست سے مرض کی تشخیص کرلیا کرتے تھے۔ مولانا سید سلیمان ندویؒ ہندوستان میں ریڈیو پر تقریر کررہے تھے، اور بنگال میں ایک شخص نے تقریر سن کر مولانا کو لکھا کہ آپ احتیاط کریں، بصورت دیگر آپ کو عارضہ قلب لاحق ہوسکتا ہے ان صاحب کی تشخیص درست تھی، حضرت مولانا چند دن بعد عارضہ قلب کا شکار ہوئے۔ آج ٹیسٹوں کی بھرمار ہوتی ہے، گھر پر دیکھنے اور کلینک پر دیکھنے میں فرق ہوتا ہے، کیونکہ فیس میں فرق ہوتا ہے، عام مریضوں اور پرائیویٹ مریضوں کو امتیاز سے دیکھا جاتا ہے۔ بعض جگہ ڈاکٹر آپریشن کو سنگین بنا کر مزید رقم کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بڑے ہسپتالوں میں کیش کی صورت میں آپریشن کے لیے پیشگی رقم جمع کرانا ضروری ہے اگرچہ مریض تڑپ رہا ہو، مگر رحم دل مسیحا کا دل پسیجتا نہیں ہوتا ہے۔ اعضاء چوری ہونے، گردہ غائب ہونے کی خبریں آئے دن اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں ظاہر ہے کہ یہ کام ڈاکٹر کے سوا کسی اور کے بس کا نہیں۔ ڈاکٹری اور طبابت کے ساتھ معلمی بھی انحطاط کا شکار اور روبہ زوال ہے۔ اسلامی معاشرے میں معلم کا مقام بادشاہ وقت سے زیادہ ہوتا ہے، مگر جب سے علم کو تول تول کر فروخت کرنا شروع ہوا ہے اور علم کا مقصد صرف پیٹ کی آگ بجھانا ہوگیا ہے اس وقت سے علم سے نور اور برکت ختم ہوگئی ہے۔ آج ہم قوانین کے ذریعے اس لعنت کی روک تھام چاہتے ہیں، اور قانون پر قانون بناتے ہیں مگر جوں ہی کوئی نیا قانون آتا ہے رشوت کا دروازہ چوپٹ کھل جاتا ہے۔ قانون مادر زاد نابینا ہوتا ہے اس لیے بڑی سے بڑی برائی عین قانون کی موجودگی میں بلکہ اس کی روشنی میں ہوتی ہے۔ قانون کو حرکت میں لانا پڑتا ہے وہ خود کچھ نہیں کرسکتا ہے اور نہ کچھ دیکھ سکتا ہے اور رشوت کا کام چونکہ باہمی رضامندی سے ہوتا ہے اس لیے سخت سے سخت قوانین بے اثر ہیں، اور نتیجہ صفر ہے۔ اگر قانون سے جرائم کا انسداد ہوتا تو آج کی دنیا سب سے بڑی عابد وزاہد ہوتی کیونکہ صرف مملکت خداداد پاکستان میں ہزاروں قوانین رائج ہیں۔ دور غلامی میں چند انسپکٹرز ہوتے تھے مگر اب انسپکٹروں کی فوج ظفر موج ہے اور کرپشن ہے کہ ہوا کی طرح ہر جگہ حلول کرگئی ہے۔ جتنے قوانین ہیں وہ سب کے سب انسان کے بنائے ہوئے ہیں، اور انسان میں خامیاں ہیں تو اس کے بنائے ہوئے قوانین میں کیوں خامیاں نہ ہوں گی۔ ہر عیب ہر نقص، ہر کجی اور خامی سے پاک صرف وحی پر مبنی قانون ہے مگر ہم مسلمان ہیں کہ اس کی طرف ہم نے اپنی آنکھیں بند کررکھی ہیں۔ زہر پی رہے ہیں، آگ اُگل رہے ہیں، وجود ہمارا بھسم اور زندگی ہماری جہنم بن چکی ہے، مگر ہم نسخہ کیمیا، اکسیر نجات اور دوائے شافی سے پرہیز کررہے ہیں۔ ''وائے ناکامی متاع کارواں جاتا رہا کارواں کے دل سے احساس ضیاع جاتا رہا'' ہمیں ٹھنڈے دل ودماغ سے اس مسئلے پر غور وفکر کرنا چاہیے مرض کے علاج سے پہلے اس کی تشخیص اور اسباب ووجوہات کا پتہ چلانا ضروری ہے۔ ہمارے اسلاف اس لعنت سے دور تھے، کیونکہ ان کی معاشرت سادہ اور روحانی تھی، کھانے پینے، لباس اور مکان پر ان کا بہت کم خرچ ہوتا تھا، اس کے ساتھ انہیں اپنی خواہشات پر کنٹرول حاصل تھا، اور یہ حقیقت ہر آن ان کے پیش نظر تھی کہ دنیا خواہشات کی تکمیل کی جگہ نہیں ہے۔ اب حال یہ ہے کہ روحانیت کے بدلے مادیت سرایت کرگئی ہے، جب سے مغرب کی باد سموم چلی ہے، تب سے قدریں ہی بدل گئی ہیں، ہر شخص عیش اور کیش چاہتا ہے۔ ہر دل کی امنگ جلد سے جلد امیر تر بننے کی ہے۔ کوٹھی، بنگلہ، کار ہر ایک کی ضرورت ہے، وسائل اجازت نہیں دیتے ہیں اور خواہش کو دبانا جانتے نہیں، اس لیے گندگی میں ہاتھ ڈال دیتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رشوت کی وبا اس لیے عام ہے کہ تنخواہیں کم ہیں۔ یہ وجہ بھی درست معلوم نہیں ہوتی کیونکہ جن کی تنخواہیں زیادہ ہیں وہ بھی اس گندگی میں لت پت ہیں۔ بڑے بڑے افسران قومی سودوں میں، خریداریوں میں، اسکیموں، منصوبوں میں پرمٹ اور الاٹ منٹوں میں گھپلے کرتے ہیں حالانکہ دولت کی ان کے پاس کمی نہیں ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ برائیوں کے انسداد کا اسلامی فلسفہ نہیں آزمایا جارہا ہے، اسلام معاشرے کی اصلاح کے لیے صرف قانون کو کافی نہیں سمجھتا ہے، بلکہ اس کے ساتھ دلوں میں خوف خدا اور فکر آخرت بھی پیدا کرتا ہے، جو دل اس دولت سے آباد ہو، وہ گنج قارون کو بھی پائے حقارت سے ٹھکرا دیتا ہے۔ جو اس خزانے سے مالا مال ہو وہ کسی اور خزانے کی طرف للچائی ہوئی نگاہ نہیں ڈالتا ہے۔ جس نے اللہ ورسول کی محبت کے جام پی لیے اس کے لیے ہفت اقلیم کی سلطنت ہیچ ہے۔ اس زمانے میں بھی جو لوگ اس گندگی سے دامن بچائے ہوئے ہیں ان کا ضمیر مطمئن، چہرے تروتازہ اور ہشاش بشاش، ضروریات محدود اور سفر اور آخرت کے لیے وہ ہردم تیار ہیں۔ آخری بات کرکے آپ سے رخصت چاہتا ہوں ضرورتیں اللہ تعالیٰ پوری فرمادیتے ہیں مگر ہوس کسی کی پوری نہیں ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بادشاہوں کی بھی پوری نہیں ہوتی ہے۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

خواتین کے مسائل اور حل

تحریر
سہیل بشیر کار

دین اسلام پر جو اعتراضات کیے جاتے ہیں ان میں ایک بڑا اعتراض خواتین کے حقوق کو لے کر ہے۔ اگرچہ ان اعتراضات کا علمی جائزہ اہل علم نے ہمیشہ لیا ہے، لیکن ان اعتراضات کا محاکمہ اکثر مرد مفکرین نے کیا ہے۔ ادھر گزشتہ کئی برسوں میں مسلمانوں کے ہاں ایک بڑی تعداد میں خواتین اس سلسلے میں آگے آئی ہیں؛ جنہوں نے ان اعتراضات کا جائزہ بھی لیا ہے، اور جواب بھی دیا ہے۔ ازاں جملہ باقاعدہ عملی پروگرام بھی نہ صرف پیش کئے ہیں بلکہ عملاً کامیابی سے منعقد بھی کیے ہیں۔ اہل علم خواتین کی طرف سے جو جوابات دیے گئے یا پروگرام عملاً لیے گئے ہیں ان کے مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ چند روز قبل معلوم ہوا کہ بہن بشریٰ ناہید نے "خواتین کے مسائل اور حل" نام سے ایک کتابچہ لکھا ہے، کتاب کی مصنفہ گراؤنڈ لیول ورکر ہے اور ظاہر ہے مسائل کے ساتھ اکثر واسطہ بھی پڑتا ہوگا اس لیے کتابچہ کو دیکھنے کا بہت اشتیاق تھا۔ کتاب دیکھنے سے قبل یہی اندازہ تھا کہ وہی مضامین ہونگے جن پر اکثر بات ہوتی ہے اور مصنفہ نے کئی نئے تجربات سے جواب دیا ہوگا لیکن فہرست پر نظر پڑی تو پایا کہ اس میں مختلف مضامین پر لکھا گیا ہے۔ بہن بشریٰ ناہید نے 32 صفحات کے کتابچہ کو پانچ عنوانات کے تحت تقسیم کیا ہے:

(1) بھارت کی اخلاقی صورت حال اور خواتین۔ (2) ڈے کلچر۔ (3) بچوں اور مردوں میں بڑھتا نشے کا رجحان اور خواتین کے مسائل و ذمے داریاں۔ (4) مطلقہ کی معاشرتی و معاشی زندگی۔ (5) وومن امپاورمنٹ۔ ہر مضمون میں مصنفہ کی کوشش رہی ہے کہ ڈاٹا پیش کیا جائے اور مضامین میں جہاں مسائل بیان کیے گئے ہیں وہی ان کا اسلامی حل بھی پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کے بارے میں اس موضوع کے ماہر اور برصغیر کے فقیہ ڈاکٹر رضی اسلام ندوی لکھتے ہیں: یہ مضامین بہت سلیس اسلوب اور عام فہم انداز میں لکھے گئے ہیں اور ان میں اہم سماجی مسائل کو زیر بحث لایا گیا ہے اہم بات یہ ہے کہ ایک حساس اور دردمندول رکھنے والی خاتون نے ان پر خامہ فرسائی کی ہے۔

مصنفہ کتابچہ کے پہلے باب بھارت کی اخلاقی صورتحال اور خواتین" میں لکھتی ہے کہ جہاں ہندوستان نے ترقی کے کئی منازل طے کیے ہیں وہی ان ترقیوں کے نام پر بہت سے اخلاقی بگاڑ بھی پیدا ہوئے ہیں خاص طور پر خواتین کو لیکر، ایک طرف خواتین کی ترقی کی بات ہو رہی ہے وہی مردوں اور خواتین کے تناسب میں بہت فرق ہے اور مصنفہ ڈاٹا کے ذریعے بتاتی ہے کہ یہ مسائل پسماندہ طبقات میں ہی نہیں بلکہ تعلیم یافتہ شہروں میں بھی ہے۔ بشریٰ لکھتی ہیں: عام طور پر یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ اس طرح کی اخلاقی پستی صرف نچلی ذات، پسماندہ طبقات اور ناخواندہ لوگوں میں ہی زیادہ ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ پونہ، ممبئی اور دہلی وغیرہ جیسے شہروں میں آباد تعلیم یافتہ طبقات میں مرد و خواتین کا تناسب 743/1000 ,847/1000 اتنا کم ہے اور یہ عدم توازن دختر کشی کے باعث ہے۔ (صفحہ 6) معاصر خواتین کے مسائل کے بارے میں لکھتی ہیں: ملک میں عصمت دری کے کئی واقعات درج ہی نہیں ہوتے۔ ملک بھر میں بچوں پر ریپ کے واقعات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ملک میں اوسط 18 ہزار سے زائد عصمت دری کے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ صرف ممبئی شہر میں خواتین پر ہونے والے تشدد مثلاً چھیڑ خانی، عصمت دری، جہیز کی بنا پر ہونے والی اموات کا تناسب تشویشناک ہے۔ زیادہ تر واقعات تو بدنامی کے خوف سے درج ہی نہیں کیے جاتے ہیں۔ (صفحہ 6)

مصنفہ دوسرے مذاہب اور اسلام میں ان مسائل کے حل کا تقابل کر کے عقلی ونقلی دلائل سے ثابت کرتی ہے کہ ان سب مسئلوں کا حل صرف اور صرف اسلام کی تعلیمات میں ہے، مصنفہ لکھتی ہیں: "مذہب اسلام نے عورت کو صرف باعزت مقام ہی نہیں دیا ہے بلکہ اس کے حقوق کا تحفظ بھی کیا ہے۔ بیواؤں کو دوسری شادی کی اجازت دے کر حرام کاری سے بچایا ہے۔ خلع کا حق دے کر زبردستی کے بندھن سے آزاد ہونے کا راستہ کھلا رکھا ہے۔ بعض اوقات زبردستی کے اس بندھن سے چھٹکارا پانے کے لیے شوہر بیوی کا قتل کر دیتا ہے یا اسے اتنا ستایا جاتا ہے کہ مجبوراً وہ خودکشی کر لیتی ہے۔ (صفحہ 8)

یہ جو عالمی پیمانے پر دن منانے کا سلسلہ چل پڑا ہے اس سلسلے میں کتابچہ میں دوسرا مضمون "ڈے کلچر کے عنوان کے تحت لکھا ہے، مصنفہ کا ماننا ہے کہ اس ڈے کلچر کا بنیادی مقصد مغربی معیشت کو فروغ دینا ہے لکھتی ہیں: "درحقیقت اس ڈے کلچر کے فروغ کے پیچھے مغربی معیشت کارفرما ہے۔ مغربی ممالک مندی کا شکار ہیں۔ ان کے عوام ضروریات ولوازمات سے جڑی ہر چیز کے مالک بن بیٹھے ہیں۔ عوام خرید خرید کر بھی کتنا خریدے گی اس لیے انہوں نے یہ راہ نکال لی کہ کیوں نہ ایسی چیزوں کو فروغ دیا جائے جو ہر سال خریدی جا سکے اور اس کیلئے ویلینٹائن ڈے، روز ڈے، فرینڈ شپ ڈے، آئی وانٹ تو سے ڈے سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے۔ (صفحہ 10) اس کے بعد مصنفہ اس ڈے کلچر سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل دین اسلام میں بتاتی ہے۔ راقم کا ماننا ہے کہ اس ڈے کلچر کے اگرچہ بہت نقصانات ہیں لیکن اس کے کئی فوائد بھی ہیں، جو بھی دن سائنس یا ماحولیات کے لیے منایا جاتا ہے اس دن ان موضوعات پر بہت سی انفارمیشن دی جاتی ہے جس سے نوع انسانی کو فائدہ ہوگا۔

کتابچہ کے تیسرے باب میں بشریٰ ناہید" بچوں اور مردوں میں بڑھتا نشے کا رجحان اور خواتین کے مسائل و ذمہ داریاں کے تحت لکھتی ہیں کہ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ خواتین نشہ نہیں کرتی اگر کرتی بھی ہے تو وہ ہائر کلاس کی خواتین ہیں، حالانکہ معاملہ اس کے برعکس ہے، مصنفہ لکھتی ہیں: ایسا سمجھا جاتا ہے کہ بھارت کی خواتین میں نشہ خوری کا مرض بہت کم پایا جاتا ہے۔ صرف ہائر کلاس کی چند خواتین اور جنگل میں رہنے والی کچھ خواتین نشہ کرنے کی عادی ہوتی ہیں۔ منشیات کے استعمال کا شوق یا عادت عموماً مردوں میں نظر آتی ہے۔ لیکن اب صورتحال بدل رہی ہے اور بچے بھی اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ (صفحہ 14) اگر اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے مصنفہ نے ڈاٹا دیا ہوتا تو مضمون اور بہتر ہو سکتا تھا، لیکن اس مضمون میں کوئی بھی ڈاٹا نہیں دیا گیا ہے، مصنفہ کا ماننا ہے کہ امت مسلمہ میں اس مرض کی بنیادی وجہ اردو شاعری میں بڑے دلکش پیرائے اور خوبصورت الفاظ کا استعمال کر کے شراب کا ذکر کرنا ہے، حالانکہ یہ بات حقیقت پر مبنی نہیں ہے۔ جو بچے یا خواتین نشہ میں مبتلا ہوتے ہیں دیکھا گیا ہے کہ وہ اردو کے ان شعراء سے واقف ہی نہیں ہے۔ راقم نے اس سلسلے میں عملی کام بھی کیا ہے اور کسی بھی نشہ کرنے والے نوجوان میں شعراء کے اثرات دیکھنے کو مجھے نہیں ملے۔

اسلام میں طلاق کی اجازت ہے اگرچہ اس کو پسند نہیں کیا گیا ہے، طلاق کے نتیجے میں عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ مطلقہ کافی مشکلات کا سامنا کرتی ہے، موجودہ معاشرہ میں طلاق یافتہ خواتین کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام سے تعصب رکھنے والے لوگ اس حوالے سے اعتراضات کرتے ہیں۔ کتاب کا چوتھا باب مطلقہ کی معاشرتی و معاشی زندگی" کے عنوان کے تحت ہے، مصنفہ کہتی ہے کہ آج کل پرنٹ و سوشل میڈیا کی وجہ سے طلاق کے واقعات پر تبصرے فوراً پوری دنیا میں پھیل جاتے ہیں، اور اس طرح خواتین کے حقوق کے نام پر اسلام دشمن عناصر منفی پروپگنڈہ کرتے ہیں حالانکہ جن جوڑوں کے درمیان طلاق ہوتی ہے ان میں اکثر خواتین ہی طلاق چاہتی ہے مصنفہ لکھتی ہیں: اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ گذشتہ چند سالوں میں طلاق کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔

بے روزگاری ایک بڑا چیلنج

نوجوان اپنے پیروں پر کھڑا ہونا سیکھیں

جموں وکشمیر اس وقت بے روزگاری کے سنگین بحران میں ہے اور شہر و دیہات کا کوئی گھرانا ایسا نہیں ہے جہاں کوئی پڑھا لکھا نوجوان بے روزگاری کے مسئلہ سے بنرد آزما نہیں۔ حکومت جموں وکشمیر نے پچھلے چند سال کے دوران ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکمہ جات میں نوکریاں فراہم کی ہیں تاہم یہ بات بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ سرکاری محکمہ جات میں نوکریاں پانے والے نوجوانوں کی شرح کالجوں اور یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہو کر نوکریوں کی تلاش میں لگ جانے والے امیدواروں سے کہیں زیادہ کم ہے اور اس طرح سے ہر گزرتا دن جموں وکشمیر کے اندر بے روزگاری کی شرح میں اضافہ کا موجب بن رہا ہے۔ ایسے میں اگرچہ سرکاری محکمہ جات میں اسامیوں کی بھرتی کے لئے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں تاہم یہ بات بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا کے کسی بھی ملک کی حکومت کے لئے یہ بات ممکن نہیں ہوتی کہ وہ ہر پڑھے لکھے نوجوان کو سرکاری نوکری فراہم کرے۔ ہمارے یہاں بھرتی نظام میں پائی جانے والی کرپشن سے بھی بڑی تعداد میں نوجوان بددل ہو چکے ہیں اور حالیہ ایام میں بھرتی لسٹوں میں ہونے والی کرپشن اور پھر سرکاری جانب سے ان فہرستوں کو کالعدم کئے جانے کے بعد نوجوانوں کے اندر مایوسی کی ایک فضا قائم ہو چکی ہے۔ ایسے میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد طرح طرح کے مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ کہیں کچھ نوجوانوں کو روزگار نہ ملنے سے ذہنی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور کہیں کچھ نوجوان منشیات کی لت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ روزگار کے حوالے سے موثر اور کارآمد پالیسیاں وضع کرنا سرکاری کی ذمہ داری ہے تاہم جب بے روزگاری کا مسئلہ حد سے زیادہ بڑھ جائے تو کچھ ذمہ داریاں پڑھے لکھے نوجوانوں پر بھی عائد ہو جاتی ہیں۔ حالیہ ایام میں ذرائع ابلاغ میں ایسے کامیاب نوجوانوں کی کہانیاں منظر عام پر آگئیں جنہوں نے بے روزگاری کے مسئلہ کا اپنے طور چارہ کرتے ہوئے خود اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہونا سیکھ لیا اور کامیاب کے جھنڈے گاڑتے ہوئے نہ صرف اپنے لئے روزگار کا بندوبست کیا بلکہ دیگر کئی لوگوں کے لئے اپنی لگن اور محنت سے روزگار کے وسائل پیدا کر لئے۔ ہمارے زراعت کے شعبے میں کافی ایسے مواقع موجود ہیں جہاں محنتی اور جفاکش نوجوان روزگار کے اعتبار سے اپنی قسمت آزمائی کر سکتے ہیں اور اپنے لئے باعزت روزگار کما سکتے ہیں۔ نجی خاص طور سے زرعی سیکٹر میں کامیابی کے جھنڈے گاڑنے میں ہماری خواتین کسی سے پیچھے نہیں ہیں اور کئی خواتین نے مردوں سے آگے نکلتے ہوئے اپنی حاضر دماغی اور جفاکشی سے اپنے آمدن بخش یونٹ کھڑا کر دیے ہیں۔ حکومت جموں وکشمیر نے پچھلے چند سال کے دوران یوٹی میں کار خانہ داری کے شعبے کو فروغ دینے کی غرض سے کئی طرح کی سکیمیں متعارف کی ہیں اور ان سکیموں سے استفادہ کر کے ہمارے نوجوان اپنے خود روزگار یونٹ قائم کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے نوجوان سرکاری نوکریوں کے خول سے باہر نکل کر اپنے طور پر اور اپنے بلبوتے پر کچھ کرنا چاہتے ہیں تو انہیں سستی اور کاہلی کے عالم سے باہر نکل کر سوچنا ہوگا۔ سرکاری سکیمیں ہمارے بے روزگار نوجوانوں کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کی سمت میں کافی مدد دے سکتی ہیں مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان محض سرکاری نوکریوں کے پیچھے نہ بھاگیں بلکہ حصول روزگار کے لئے کوئی بھی کام کرنے کا من بنا لیں۔ اگر ہم اپنے نوجوانوں کے اندر اس طرح کی سوچ اور اپروچ پیدا کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس سے یوٹی میں روزگار کا پورا منظر نامہ ہی بدل جائے گا اور نوجوانوں کو بھی بے روزگاری کے چنگل سے آزاد ہونے کا موقعہ فراہم ہوگا۔

تیسری جنگ عظیم کیسے ٹل سکتی ہے؟

تحریر
ڈاکٹر سلیم خان

ارشاد ربانی ہے: "اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا"۔ یہاں امت مسلمہ کو بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے تم نے پہلی بار عہد و پیمان نہیں کیا بلکہ اس سے قبل بنی اسرائیل بھی یہ کر چکے ہیں۔ یہ یاد دہانی اس لیے کرائی جا رہی کہ جو غلطی انہوں نے کی تھی اسے تم نہ دوہرانا۔ آگے فرمایا: "اور ان میں بارہ نقیب مقرر کیے تھے"۔ ان نگران کار کی یہ ذمہ داری عہد کی پابندی میں مدد کرنے اور کوتاہی کی جانب متوجہ کرنے کی تھی۔ امت کے رہنماؤں کا بھی یہی فرض منصبی ہے۔ اس اہتمام کے بعد ان کو خوشخبری سنائی گئی کہ "میں تمہارے ساتھ ہوں" بشرطیکہ: "تم نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دی اور میرے رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو اچھا قرض دیتے رہے"۔ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی رفاقت و نصرت کے لیے نماز، زکوٰۃ اور انفاق لازم ہے۔ رب کائنات نے انفاق کو قرض قرار دے کر ایک اعزاز بخشا اور یقین دلایا ہے کہ یہ بڑھا چڑھا کر لوٹایا جائے گا۔

آگے یہ مژدہ سنایا گیا کہ: "تو یقین رکھو کہ میں تمہاری برائیاں تم سے زائل کر دوں گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی" ساتھ ہی خبردار کیا گیا کہ: "مگر اس کے بعد جس نے تم میں سے کفر کی روش اختیار کی تو درحقیقت اس نے سواء السبیل گم کر دی۔" بنی اسرائیل نے صراط مستقیم سے بھٹکنے کا جو نتیجہ بھگتا وہ ان کی عبرتناک تاریخ کا حصہ ہے۔ ارشادِ حق ہے: "پھر یہ اُن کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان کو اپنی رحمت سے دور پھینک دیا اور ان کے دل سخت کر دیئے"۔ اجتماعی مغلوبی اور انفرادی شقی القلبی کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا گیا: "اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کا الٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں، جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول چکے ہیں، اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں"۔

یہ آیات الٰہی ایک آئینہ کی مانند ہیں کہ جس میں جب ہم اپنا عکس دیکھتے ہیں تو روح کانپ اٹھتی ہے اور نبی کریم ﷺ کی یہ پیشنگوئی یاد آجاتی ہے کہ: "تم اپنے سے پہلے والوں کے طریقوں کی پیروی کرو گے، یہاں تک کہ وہ اگر گوہ کے بل میں داخل ہوئے تو تم بھی اس میں داخل ہو گے"۔ اس سنگین صورتحال میں ہمارے لیے کتاب اللہ کی رہنمائی یہ ہے کہ: "لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو، اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں"۔ یہود کے بعد نصاریٰ کے بارے میں فرمایا: "اسی طرح ہم نے ان لوگوں سے بھی پختہ عہد لیا تھا جنہوں نے کہا تھا کہ ہم "نصاریٰ" ہیں، مگر ان کو بھی جو سبق یاد کرایا گیا تھا اس کا ایک بڑا حصہ انہوں نے فراموش کر دیا"۔ اس خدا فراموشی کا نتیجہ یہ نکلا کہ: "آخر کار ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لیے دشمنی اور آپس کے بغض و عناد کا بیج بو دیا، اور ضرور ایک وقت آئے گا جب اللہ انہیں بتائے گا کہ وہ دنیا میں کیا بناتے رہے ہیں"۔ عیسائیوں کی تاریخ گواہ ہے کہ وہ ہمیشہ آپس میں ایک دوسرے سے برسر پیکار رہے ہیں اور اس خونریزی کی سزا ان کی منتظر ہے۔

اسلام کا پیغام امن جس وقت دنیا کو منور کر رہا تھا اس دور کو مغرب تاریک زمانہ کہتا ہے کیونکہ وہ خود ظلم و جبر کے اندھیرے میں ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے تھے۔ دو عظیم جنگیں اور اس کے بعد جوہری بم کا استعمال ان کی سفاکی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس عظیم جانی و مالی تباہی کے بعد انہوں آپس میں لڑنے کے بجائے مسلمانوں کو لڑانے اور ان سے لڑنے کی حکمت عملی اختیار کی تاکہ جنگ و جدال کی وحشی جبلت کو مطمئن کیا جا سکے۔ نصف صدی میں ایران سے افغانستان تک ہر محاذ پر ناکامی کے بعد یوکرین میں وہ پھر سے ایک دوسرے سے برسر پیکار ہیں۔ ناگاساکی اور ہیروشیما کے بعد پھر ایک بار ایٹمی جنگ کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ اس تباہی و بربادی سے نکلنے کی قرآنی سبیل یہ ہے کہ: "اے اہلِ کتاب! ہمارا رسول تمہارے پاس آگیا ہے جو کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمہارے سامنے کھول رہا ہے جن پر تم پردہ ڈالا کرتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو جو اس کی رضا کے طالب ہیں سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے اُن کو اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے اور راہ راست کی طرف ان کی رہنمائی ہے"۔ اس ہدایت الٰہی کو اپنائے بغیر عیسائیوں کا باہمی جنگ و جدال کبھی ختم نہیں ہوگا۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

ملک کے فوجداری انصاف کے نظام کو نوآبادیاتی دور کی ذہنیت سے آزاد کردیں گے۔ میں جموں کشمیر پولیس کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں جنہوں نے اس نئے قانون کے تحت پہلی ایف آئی آر درج کی ہے۔ بھارتی نیا سنہتا گزشتہ چار سالوں میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد بھارتیہ ناگرک تحفظ سنہتا اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم کو لاگو کیا گیا ہے۔ ''انہوں نے ذکر کیا کہ 2019 میں وزیراعظم نریندر مودی نے فوجداری قوانین کا جائزہ لینے کی ہدایت دی تھی۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا'' اگست 2019 میں، ریاستوں، ہائی کورٹس، سپریم کورٹ، اور ممبران پارلیمنٹ سے تجاویز مانگی گئیں۔ 2020 سے 2021 کے درمیان مشاورت کی گئی، اور حکومت کو 3200 تجاویز موصول ہوئیں۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے 58 میٹنگوں میں حصہ لیا۔ یہ قوانین پر مبنی ہیں۔ انصاف، مساوات اور غیر جانبداری پر، جیسا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز نے اتفاق کیا ہے''۔ سنہا نے نئے قوانین کے بارے میں رائے حاصل کرنے کیلئے دوسرے اضلاع کے سماجی کارکنوں اور پولیس افسران سے بھی بات چیت کی۔ خیال رہے کہ ملک میں فوجداری انصاف کے نظام کو مکمل طور پر تبدیل کرنے کے اقدام میں، تین نئے فوجداری قوانین آج یکم جولائی سے نافذ العمل ہوں گے۔ ادھر سرینگر، اننت ناگ اور بارہمولہ پولیس اسٹیشن ان اسٹیشنوں میں شامل ہیں جن میں فوجداری قانون کی نئی دفعات، بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ایک ایف آئی آر، پولیس اسٹیشن چھانہ پورہ درج کیا گیا تھا، جو یہاں صدر سب ڈویژن کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ مقدمہ نئے قانون کی دفعہ 135-1(b) اور BNS(2)303 کے تحت درج کیا گیا ہے، جو خطے کے قانونی نفاذ کے فریم ورک میں ایک قابل ذکر سنگ میل ہے۔ اسی طرح، ایف آئی آر نمبر 143/2024 کے تحت، اننت ناگ کے پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں بھارتیہ نیا سنہتا 2023 کی دفعہ 125(a) اور 281 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دوسری طرف بارہمولہ پولیس نے پولیس اسٹیشن کریری میں نئی فوجداری دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

102

شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) اور بھارتیہ ساکشیہ ادھینیم (بی ایس اے) پیر کو نافذ ہوئے۔ نئے قوانین نے بالترتیب برطانوی دور کے انڈین پینل کوڈ، کوڈ آف کریمنل پروسیجر اور انڈین ایویڈینس ایکٹ کی جگہ لے لی''۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی آر کے اندراج کے تین سال کے اندر سپریم کورٹ تک انصاف مل سکتا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ تین فوجداری قوانین کے نفاذ کے ساتھ ہی ہندوستان میں دنیا کا جدید ترین فوجداری انصاف کا نظام ہوگا۔ انہوں نے کہا'' نئے قوانین جدید انصاف کے نظام میں لائے گئے، جن میں زیرو ایف آئی آر، پولیس شکایات کا آن لائن اندراج، الیکٹرانک طریقوں جیسے ایس ایم ایس اور تمام گھناؤنے جرائم کیلئے جرائم کے مناظر کی لازمی ویڈیوگرافی کے ذریعے سمن شامل کیے گئے ہیں''۔ امیت شاہ نے کہا کہ نئے قوانین کے تحت پہلا مقدمہ مدھیہ پردیش کے گوالیار میں آدھی رات کو 10 منٹ پر موٹر سائیکل چوری کا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نئے قوانین نوآبادیاتی دور کے قوانین کے برعکس انصاف کی فراہمی کو ترجیح دیں گے جو تعزیری کارروائی کو ترجیح دیتے ہیں۔

103

عسکریت پسندوں نے مشترکہ فورسز پر تین حملے کیے۔ نہامہ پلوامہ اور آریگام بانڈی پورہ انکاؤنٹر میں تین مقامی جنگجو مارے گئے جبکہ ہادی پورہ سوپور انکاؤنٹر میں لشکر طیبہ کے دو نامعلوم عسکریت پسندوں کو جاں بحق کردیا گیا۔ بارہمولہ کے اوڑی سیکٹر میں ایک درانداز مارا گیا جبکہ بدی پورہ سوپور میں 7 جنگجو مختلف تصادم میں مارے گئے۔ ہیرانگر کٹھوعہ کے سیدا سکھل گاؤں میں دو جنگجو مارے گئے جب انہوں نے شہریوں پر گولی چلائی جس میں ایک زخمی ہوا۔ فائرنگ کے تبادلے میں سی آر پی ایف کا ایک جوان کبیر داس بھی مارا گیا۔ جنگجوؤں نے ڈوڈہ ضلع کے چترگلہ علاقے میں 4 راشٹریہ رائفلز اور پولیس کی مشترکہ چیک پوسٹ پر فائرنگ کی جس میں 5 فوجی اور ایک ایس پی او زخمی ہوا۔ کوٹہ ٹاپ، ڈوڈہ ڈوڈا انکاؤنٹر میں ایک پولیس اہلکار فردین احمد زخمی ہوا۔ گنڈوہ ڈوڈہ کے بجد جنگلاتی علاقے میں تین جنگجو مارے گئے۔ جموں کے ریاسی ضلع کے پونی علاقے میں شیوکھوری راسو سے کٹرہ جانے والی بس پر مشتبہ عسکریت پسندوں کی فائرنگ سے یوپی اور راجستھان کے کم از کم 10 زائرین ہلاک اور 20 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ جون کے دوسرے ہفتے میں، اکھنور کا ایک 28 سالہ کارکن، جس کی شناخت واسدیو کے طور پر ہوئی تھی، سامبا میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ریگل چوک کے قریب بی ایس ایف کے ذریعہ غلطی سے شناخت کے واقعے میں مارا گیا تھا۔

104

چلتے والدین کی جانب سے اسکولوں میں بچوں کیلئے گرمائی تعطیل کا اضافہ زور پکڑتا جارہا ہے جہاں کشمیر صوبے میں کل ہی دس روزہ گرمائی تعطیل کا اعلان کیا گیا وہیں آج محکمہ اسکولی تعلیم جموں نے بھی اسکولوں میں گرمائی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ اس ضمن میں محکمہ اسکولی تعلیم کی جانب سے جاری ایک حکمنامہ کے مطابق جموں کے تمام اسکولوں میں 8 جولائی سے دس روز گرمائی تعطیلات رہے گی اور یہ 17 جولائی کا اختتام پذیر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 7 جولائی تک موسی پیشگوئی کے بیچ اس بات کا فیصلہ لیا گیا ہے کہ 8 جولائی سے دس دنوں کیلئے اسکولوں میں گرمائی تعطیل ہوگی۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر میں ان دنوں گرمی کی تپش جاری ہے اور جموں میں دن کا درجہ حرارت 36 ڈگری بھی عبور کرگیا ہے۔

105

جمود کو تبدیل کرتا ہے، مجھے لگتا ہے کہ اس کا کافی جواب دیا گیا ہے''۔ نئے آرمی چیف نے مزید کہا کہ ہندوستان اور چین کے درمیان بات چیت کا عمل جاری ہے، ہمیں یقین ہے کہ یہ آگے بڑھنے کا راستہ ہے، ہمیں یقین ہے کہ جب ہم دوسری طرف سے بات کرتے رہیں گے تو ہم جاری مسائل کا حل تلاش کرلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فوج نے ہمیشہ ملک کے تحفظ کیلئے خود کو وقف کیا ہے اور ملک کی حفاظت کیلئے پیش پیش رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کو کافی در پردہ مسائل اور چیلنجوں کا سامنا ہے تاہم ان سب سے نمٹنے کیلئے فوج ہمیشہ تیار ہے اور کسی بھی صورتحال کو مقابلہ کرنے کیلئے تیاری کی حالت میں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ترجیح ہے کہ فوج کو جدید ترین ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے مسلسل لیس کریں اور اپنی جنگی حکمت عملیوں کو بھی تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج تبدیلی اور آتم نربھر بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے، ہم مقامی اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں گے اور زیادہ سے زیادہ جنگی نظام اور ساز و سامان کو شامل کریں گے۔ پاکستان اور چین کے ساتھ لگنے والی سرحدوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستان اور چین کے سینئر فوجی کمانڈر مشرقی لداخ میں تناؤ کے خاتمے کے لئے طریق کار کو مستحکم کرنے کے لئے بات چیت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی ایسے معاہدے تک پہنچنے کے لئے پرامید ہیں جو باہمی طور پر قابل قبول ہے اور پالیسی کی اہم رہنما خطوط پر عمل درآمد کرنے میں واقعی فائدہ مند ہے۔ آرمی چیف نے یہ بھی کہا کہ مشرقی لداخ میں صورتحال کافی مستحکم ہے۔ اونچائی والے خطے میں تعینات ہندوستانی فوجیوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ مناسب لباس اور ہتھیاروں سے لیس ہیں، اور مزید کہا کہ اس میں کوئی کمی نہیں ہے۔ ایل او سی کی صورتحال پر آرمی چیف نے کہا کہ ایل او سی کے دونوں جانب زمین پر شہری آبادی کی صورتحال میں بہتری آئی ہے لیکن عسکریت کے انفراسٹرکچر اور تربیتی کیمپوں میں کمی کے حوالے سے کوئی شواہد یا بہتری کے آثار نظر نہیں آتے۔ آرمی چیف نے کہا کہ اس کے برعکس، ہم دیکھتے ہیں کہ عسکری کارروائیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ خیال رہے کہ 1.3 ملین مضبوط فورس کا چارج سنبھالنے کے ایک دن بعد خطاب کرتے ہوئے جنرل دویدی نے فوج، بحریہ اور فضائیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے کے اپنے عزم کو اجاگر کیا۔ ساؤتھ بلاک، رائسینا ہلز میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کرنے کے بعد میڈیا سے اپنے پہلے خطاب میں انہوں نے مقامی فوجی پیشرفت کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں قومی مفادات کے تحفظ کیلئے ہندوستانی فوج، ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی فضائیہ کے درمیان بہتر ہم آہنگی کیلئے کوشش کروں گا۔

106

مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ سیاح دل کا دورہ پڑنے سے لقمہ اجل بن گیا ہے۔

107

سے جوڑنا غلط ہے۔ انہوں نے کہا'' قائد حزب اختلاف نے واضح طور پر کہا ہے کہ جو لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں وہ تشدد کی بات کرتے ہیں اور تشدد کرتے ہیں۔ وہ نہیں جانتا کہ کروڑوں لوگ فخر سے خود کو ہندو کہتے ہیں۔ تشدد کو کسی بھی مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ اسے معافی مانگنی چاہئے۔'' وزیراعظم نے راہول گاندھی کے ان ریمارکس پر طنز کیا اور کہا کہ جمہوریت نے انہیں جمہوریت کو سنجیدگی سے لینا سکھایا ہے۔ انہوں نے کہا'' جمہوریت اور آئین نے مجھے سکھایا ہے کہ مجھے اپوزیشن لیڈر کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے''۔

108

سربراہ آر آر سوئن نے کہا کہ جموں و کشمیر کے تناظر میں بھارتیہ نیا سنہتا دہشت گردی کی ایک مددگار تعریف فراہم کرتی ہے کیونکہ یہ واضح طور پر بین الاقوامی سرحدوں سے نکلنے والی دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے قانونی مینڈیٹ فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیا سنہیتا میں منظم جرائم کا مقابلہ کرنے کیلئے ایک وقف سیکشن بھی ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی کوئی گنجائش نہ ہو جو کہ ملک کی اندرونی سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ اب یہ ذمہ داری ہمارے اوپر عائد ہوتی ہے کہ ہم ان اصلاحات کو اپنی پوری صلاحیت کے حصول کو یقینی بنائیں۔ یہ جموں و کشمیر پولیس پر ایک بھاری ذمہ داری ڈالتا ہے، جو گزشتہ 35 سالوں سے دہشت گردی سے لڑ رہی ہے، جس سے ہماری بنیادی تفتیشی بنیاد ختم ہو رہی ہے''۔ موثر قانون کے نفاذ کیلئے مستحکم ماحول کی اہمیت پر پولیس سربراہ نے کہا کہ قانون کی حکمرانی کے ذریعے عوامی امن، سلامتی اور نظم و نسق کو یقینی بنانا یہ فرض کرتا ہے کہ وہاں امن و امان کی جھلک موجود ہو تاکہ تفتیش کار، گواہ، استغاثہ اور ٹرائل کورٹس قابل ہوسکیں۔ جموں و کشمیر پولیس کو سپورٹ کرنے کیلئے خبروں کے قوانین کے امکانات پر بات کرتے ہوئے پولیس چیف نے کہا کہ یہیں پر نئے قوانین ایک فروغ دینے والے اور بہترین اہل کاروں کا مجموعہ بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا'' اپنے تفتیشی افسران کی معیاری تربیت میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرنے کے علاوہ، ہم نے اچھی تحقیقات کو ترجیح دینا شروع کردی ہے اور صحت مند مسابقت کو فروغ دینے کیلئے مختلف قانون نافذ کرنے والے پیرامیٹرز پر اضلاع کی درجہ بندی شروع کردی ہے''۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا'' نئے قوانین ہمارے موجودہ وسائل سے زیادہ مانگتے ہیں، بنیادی طور پر ہمارے بنیادی تفتیشی فریم ورک میں قانون کے افسران کو شامل کرنے کے ذریعے، ہمارے عمودی حصوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہوتی ہے''۔ پولیس کو دی گئی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں اور صلاحیتوں کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس کو کچھ ڈومینز میں زیادہ سے زیادہ قانونی مینڈیٹ دیا گیا ہے، اس کے ساتھ زیادہ ذمہ داری، خاص طور پر سی سی ٹی وی کے استعمال میں، جس میں اب حقیقی وقت کی صلاحیتیں شامل ہیں۔ چیلنجوں اور موثر نفاذ کیلئے ضروری سرمایہ کاری کے بارے میں، ڈی جی پی نے کہا کہ نئے انتظام کیلئے بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری، ڈیٹا کی حفاظت، اور ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کی ضرورت ہے۔

109

جس کے بعد گرمی کی لہر میں کمی ہوگی۔ ادھر گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال و جنوب میں نوجوان مختلف ندی نالوں اور دریاؤں میں چھلانگیں لگا کر اپنے آپ کو ٹھنڈا کرکے راحت محسوس کی جس دوران سینکڑوں نوجوانوں نے شہرہ آفاق جھیل ڈل کے مختلف حصوں پر تیراکی کا مزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق جہاں ماہ جولائی میں درجہ حرارت میں اضافہ کے نتیجے میں پائی جانے والی شدید گرمی کی وجہ سے اہل وادی کیلئے رات دن تکلیف دہ ثابت ہو رہے ہیں وہیں گرمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی ایک کڑی کے تحت سرینگر میں سوموار کو بھی سخت ترین گرمی ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں سوموار کو بھی دن بھر شدید گرمی کی لہر جاری رہی جس دوران درجہ حرارت 34.3 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں سوموار کو دن کا درجہ حرارت 34.3 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جبکہ اس کے ساتھ ساتھ قاضی گنڈ میں دن کا درجہ حرارت 32.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ جبکہ اس کے علاوہ کپواڑہ میں بھی دن کا درجہ حرارت 33.7 ڈگری سے اوپر رہا۔ اسی طرح سے بڈگام میں دن کا درجہ حرارت 33.4 درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں میں بھی گرمی کی شدید لہر جاری ہے اور سوموار کو جموں میں بھی 36.1 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ کے مطابق وادی کشمیر میں آئندہ چند دنوں میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ وادی کشمیر میں آئندہ 24 گھنٹوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں ہونگی جس کے بعد گرمی کی لہر میں کمی ہوگی۔ اسی دوران شدت گرمی کی تپش سے بچنے کیلئے نوجوانوں کی طرف سے ندی نالوں اور دریاؤں کا رخ کیا جاتا ہے اور گرمی سے راحت پانے کیلئے وہ تیراکی کا بھی مزہ لیں رہے ہیں۔

110

دویدی نے کہا، "یہ میرے لیے بڑے فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ مجھے ہندوستانی فوج کی قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ روایات اور بہادری کی میراث اور ہمارے فوجیوں کی قربانیوں کو اس موقع پر، میں ان بہادروں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے ڈیوٹی کے دوران بہت زیادہ قربانیاں دیں اور اس طرح کے خطرات اور تباہ کن آلات کے لیے تیار رہنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے فوجیوں کو جدید ترین ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے مسلسل لیس کریں اور اپنی جنگی حکمت عملیوں کو بھی تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج تبدیلی اور آتم نربھر بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، ہم مقامی اقدامات کی حوصلہ افزائی کریں گے اور زیادہ سے زیادہ جنگی نظام اور ساز و سامان کو شامل کریں گے جو ہمارے ملک میں تیار کیے جاتے ہیں۔

111

آج سے لاگو کئے گئے ہیں ان میں غلط استعمال کی جتنی گنجائش ہے وہ سابق قوانین میں نہیں تھی۔ اور ہم نے عام طور پر دیکھا ہے کہ حکومت کو جب بھی موقعہ ملتا ہے تو قوانین کا غلط استعمال کیا جاتا ہے۔ ہم چاہتے تھے کہ اس الیکشن کے بعد نئی حکومت بنتی اور ان قوانین پر دوبارہ سوچ بچار کرنے کا موقع ملتا، لیکن ایسا نہیں ہوا لیکن اب جو یہ حکومت ہے وہ بی جے پی کی نہیں ہے، کیونکہ بی جے پی کو اعداد و شمار نہیں ملے ہیں، اُن کی اپنی اکثریت نہیں ہے اور موجودہ حکومت این ڈی اے کی ہے، ہم اُمید کریں گے کہ جو این ڈی اے کے ممبران ہیں، وہ دوبارہ ان قوانین پر سوچنے کا کام کریں گے۔

112

انجینئر رشید نے حال ہی میں بارہمولہ حلقے سے لوک سبھا کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی وہ 18 ویں لوک سبھا میں سرکاری تقریب کے دوران حلف نہیں اٹھا سکے تھے۔ انہوں نے بارہمولہ سے الیکشن اس وقت جیتا جب وہ این آئی اے کے ایک کیس میں زیر حراست تھے۔ انجینئر رشید نے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لینے کیلئے عبوری ضمانت یا حراستی پیرول کی درخواست کی تھی۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے خصوصی جج چندر جیت سنگھ آج یعنی منگل وار کو انجینئر رشید کی درخواست ضمانت پر فیصلہ سنائیں گے۔ وہ گزشتہ پانچ سالوں سے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی طرف سے درج دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں حراست میں ہے۔ انہوں نے حالیہ عام انتخابات میں بارہمولہ سے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شکست دی تھی۔ این آئی اے کے وکیل نے انجینئر رشید کو ان میں سے کسی بھی تاریخ پر حلف اٹھانے کیلئے 5 سے 7 جولائی تک تین تاریخیں تجویز کیں۔ وکیل دفاع وخیات اوبرائے نے کہا کہ 5 جولائی ٹھیک ہے کیونکہ 6 اور 7 جولائی کو چھٹیاں ہیں۔ ان کے وکیل نے عدالت سے استدعا کی کہ رشید کو اپنا شناختی کارڈ اور سی جی ایچ ایس کارڈ حاصل کرنے کی اجازت دی جائے اور انہیں بینک اکاؤنٹ کھولنے میں سہولت فراہم کی جائے۔ وکیل نے عدالت سے یہ بھی استدعا کی ہے کہ رکن پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لینے کے وقت خاندان کے افراد کی موجودگی کی اجازت دی جائے۔ 22 جون کو، این آئی اے کے وکیل نے اسے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کے تحت معاملہ قرار دیتے ہوئے جواب داخل کرنے کے لیے کچھ وقت مانگا تھا۔

113

بھون میں منعقدہ ایک افتتاحی تقریب کے ساتھ سوچھتا پکھواڑا کا آغاز کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری کی طرف سے وزارت کے تمام سینئر افسران اور عملے کے ساتھ سوچھتا عہد کی انتظامیہ نے نشاندہی کیا۔ اس تقریب میں پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر مملکت سریش گوپی اور پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کے سکریٹری پنکج جین کی موجودگی بھی دیکھی گئی۔ اپنے خطاب کے دوران ہردیپ سنگھ پوری نے بڑے سوچھ بھارت ابھیان کے ایک حصے کے طور پر سوچھتا پکھواڑا پہل کی اہمیت پر زور دیا۔ سوچھتا ابھیان کو ملک کے وزیراعظم کی سرپرستی میں سب سے بنیادی تبدیلی کی مہم قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس مہم نے ہمارے سوچنے کے انداز میں ایک مثالی تبدیلی لائی ہے۔ وزیر نے تمام محکموں میں صفائی کے طریقوں کو فروغ دینے اور مرکزی پبلک سیکٹر انٹرپرائزس اور وزارت کے تحت منسلک دفاتر سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کی فعال شمولیت کیلئے وزارت کے عزم کو اجاگر کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے پچھلے سال کی سوچھتا پکھواڑہ کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جس میں صفائی کی سہولیات کی تعمیر، حفظان صحت کے بنیادی ڈھانچے کی تنصیب، اور عوامی مقامات اور دفاتر میں صفائی مہم جیسی مختلف سرگرمیاں شامل تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پچھلے سال ہم نے 1 جولائی سے 15 جولائی 2023 کے درمیان 'سوچھتا پکھواڑہ' کے تحت بہت سی سرگرمیاں کیں تاکہ پائیدار ترقی کے ہدف 6 کو حاصل کرنے کیلئے اپنے عزم کو ظاہر کیا جاسکے۔ پوری نے سوچھ بھارت مشن کی کامیابی کا جشن منانے کے لیے بھی ایک لمحہ نکالا، جس نے پچھلے نو سالوں میں ہندوستان کو بدل دیا ہے۔

114

ہوگیا۔ حکام کے مطابق سوموار کی صبح 6461 یاتریوں کا تیسرا جتھا جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس سے گاڑیوں میں سوار ہوکر امرناتھ یاترا کیلئے روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ ان میں سے 2331 یاتری بالتل بیس کیمپ کیلئے روانہ ہوئے جبکہ باقی ننوان کیمپ کیلئے روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی جموں کے بیس کیمپ سے امرناتھ گھپا کے لیے روانہ ہونے والے یاتریوں کی تعداد بڑھ کر 28 ہزار ہوگئی۔ اس دوران جموں و کشمیر ٹریفک پولیس نے یاتریوں اور سیاحوں کے لیے ایک ایڈوائزری جاری کی۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے، ''کسی بھی یاترا یا سیاحتی گاڑی کو دوپہر 2 بجے کے بعد بانہال قاضی کنڈ (نیو یگ) سرنگ کو کشمیر کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حکام نے بتایا کہ تازہ قافلے میں کل ملا کر 6461 یاتری تھے جن میں سے 4831 مرد، 1223 خواتین اور 14 بچوں کے علاوہ 332 سادھو بھی شامل تھے۔ ایڈوائزری میں کہا کہ ہر روز شام 6 بجے آر او پی واپس لینے کے بعد یاتریوں اور سیاحوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست از جانب واجد حسن و انیکا حسن اولادان غلام حسن کوندو ساکنہ آنچار شالباف محلہ سرینگر نسبت اجرائی EWS Certificate(s) بدیں مرو معاشی طور کمزور طبقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچے، بچیوں کے حق میں EWS Certificate(s) اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کو کل رقبہ تعدادی زمین 867 sqft مربع فٹ اور 989 sqft مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام حسن کوندو	۴۸	والد سائل	درزی	9000
فہمیدہ	۴۶	والدہ سائل	گھریلو کام	
واجد حسن	۲۳	سائل خود	زیر تعلیم	
انیکا حسن	۲۰	سائل خود	......	
ساجد حسن	۱۲	برادر سائل	...	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

OFFICE OF THE COMMANDANT :: 78 BN BSF :: SANAT NAGAR, KASHMIR

No. Prov./78 Bn BSF/P-Auction/2024/ Dated 25 Jun' 2024

AUCTION NOTICE

It is hereby notified for information of all concerned and the public in general that a Public Auction of various unserviceable/condemned stores i.e Q-Store/Misc/Welfare Fund/Defense/Sport items/Fire Fighting items/Tentage store/Training/Magazine Store/ MT/Engg and Comn Stores will be conducted for 1st time on 10/07/2024 at 1000 Hrs at Bn HQ 78 Bn BSF, Sanatagar Srinagar (J&K).

2. Interested bidders can participate in the said Public Auction on the following terms and conditions.

i. All the authorised bidders can bid for the Public Auction. 'They will deposit the income Tax/Service Tax clearance certificate and must have GST No/PAN Card etc.

ii. Each bidder will have to deposit a sum of Rs. 15,000/- (Rupees fifteen thousand) only as Earnest Money which will be returned/adjusted after the auction.

iii All the bidders will have to register their names with the board of officers before participating in the Auction.

iv. G ST 18 % or as applicable in J&K State will be payable by the successful bidder on final bid.

v. The stores will be sold to the highest bidder on each payment including sale tax (GST) as applicable immediately after the auction is over.

vi.The successful bidder will have to lift the stores as soon as the auction is over at his own arrangement.

vii. Public Auction will be completed with the acceptance of the highest bid.

viii. No transport will be provided by this unit for lifting/shifting the auctioned stores.

ix. In the case the final bidders fail to deposit the cost of the store on the spot, his Earnest Money will be forfeited and the board may consider for sale to the next higher bidder.

X. Each bidder must be in possession of the PAN Card in original along with proof of income tax return, residence proof failing which they will not be allowed to participate in the auction.

Sd/-
FOR COMMANDANT
78 BN BSF

دُنیا میں اُبھرتی ہوئی جدید ٹیکنالوجی، کرپٹو کرنسی

تحریر: تنزیل الرحمن جیلانی

سکول کے زمانے میں ہم سنا کرتے تھے کے دنیا ترقی اور جدت کے ایک ایسے انقلاب کی جانب بڑھ رہی ہے جو ہمارا طرز زندگی یکسر تبدیل کر دے گا۔ اُس وقت ان باتوں پر نہ تو یقین آتا تھا نہ ہی کچھ خاص دلچسپی تھی۔

یہ بھی نہ سنا تھا کہ کوئی دوسری کرنسی یا دوسرا نظام اس دنیا میں رائج روایتی مالیاتی نظام کی جگہ لے گا اور کاغذ کے نوٹ کی جگہ لین دین کسی اور طریقے سے کیا جائے گا، پھر 2008ء میں انقلاب برپا کر دینے والا ایک ایسا نظام دنیا کے سامنے آیا جس نے چند ہی سالوں میں دنیا کو ایک نیا نظریہ پیش کیا۔ ہم بات کر رہے ہیں کرپٹو کرنسی کی، ان سطور میں ہم ان تمام تفصیلات کا جائزہ لیں گے کہ کرپٹو کا آغاز کیسے ہوا؟ اس کو شہرت کب ملی ؟ کرپٹو کی قدر میں کب اور کتنا اضافہ ہوا؟ آج دنیا اس کے متعلق کیا کہتی ہے؟

کرپٹو کرنسی کا آغاز 2008ء میں ہوا۔ کرپٹوگرافی کے تحت اسی سال ایک پیپر شائع کیا گیا جس کا نام تھا ''بٹ کوائن اے پیئر ٹو الیکٹرانک کیش سسٹم'' (Bitcoin-A peer to peer electronic cash system)۔ اس پیپر کو ساتوشی ناکا موٹو کی جانب سے شائع کیا گیا۔ ساتوشی ناکا موٹو ایک فرد ہے یا کوئی گروہ یہ آج تک کسی کو معلوم نہیں ہو سکا۔ اس پیپر میں لکھا گیا کہ یہ رقم منتقل کرنے کا ایک ایسا نظام ہوگا جسے کوئی بھی بینک یا مالیاتی ادارہ کنٹرول نہیں کرے گا، اس میں ایک شخص دوسرے شخص کے ساتھ بغیر کسی مالیاتی ادارے کو درمیان میں لائے لین دین کر سکے گا۔ ڈالر کو امریکہ کا سینٹرل بینک کنٹرول کرتا ہے اور پاکستانی روپے کو سٹیٹ بینک لیکن کرپٹو میں ایسا کچھ نہیں ہوتا یہ ''ڈی سینٹرلائزڈ (Decentralized) کرنسی ہے جس میں کوئی بھی ادارہ ملوث نہیں ہو سکتا۔ بٹ کوائن دنیا کی سب سے پہلی کرپٹو کرنسی ہے اور یہ 2009ء میں عوام الناس کے لئے دستیاب ہوئی۔ اُس وقت یہ صرف ایک آئیڈیا تھا لیکن اس وقت اس دنیا میں کروڑوں کی تجارت کرپٹو کرنسی میں کی جاتی ہے۔ کرپٹو کرنسی کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس قدیم نظام کو سمجھنے کی ضرورت ہے جس کے تحت سینکڑوں سالوں سے مالیاتی نظام قائم دائم ہے۔ ہم جب بھی کسی سے لین دین کرتے ہیں اس میں سب سے اہم بات اعتماد اور بھروسے کی ہوتی ہے۔ کاغذ کے نوٹ اور سکوں کی بھی ہمارے نظام میں اسی لئے اتنی قدر اور اہمیت ہے کیونکہ حکومت اور سینٹرل بینک کی طرف سے ان کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اگر آپ نوٹ کو غور سے دیکھیں تو اس پر سٹیٹ بینک کے گورنر کے دستخط موجود ہوں گے، یہی وہ دستخط اور ضمانت ہے جس کی وجہ سے اس نوٹ کی مارکیٹ میں قدر ہے، اس کے بغیر نوٹ صرف کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے اور کچھ نہیں۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد امریکہ دنیا کا سب سے طاقتور ملک بن کر سامنے آیا اسی وجہ سے دنیا کے دیگر ممالک کو بھی اپنی کرنسی کو ڈالر کے ساتھ منسلک کرنا پڑا اور امریکی ڈالر امریکہ میں موجود سونے اور چاندی کے اثاثوں سے منسلک تھا۔ سونا یا چاندی جو آپ اپنے ساتھ لے کر نہیں گھوم سکتے، اس لئے سونا اور چاندی کی مالیت کے نوٹ شائع کئے جاتے ہیں۔ 1971ء میں امریکہ نے کرنسی نوٹ کے لئے سونے کے اس معیار کو ختم کر دیا۔ اس کے بعد دنیا کے تمام ممالک اور ان کے سینٹرل بینک اپنی مرضی سے کرنسی نوٹ چھاپ سکتے تھے۔ اس بات سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کسی بھی ملک کے سینٹرل بینک اور حکومت کتنی طاقتور ہوتی ہے پیسوں کے معاملات کو لے کر۔

جب آپ بینک میں اپنے پیسے رکھواتے ہیں تو ساتھ ہی ساتھ آپ بینک کو اجازت بھی دیتے ہیں کہ وہ آپ کے پیسے استعمال کر سکتا ہے۔ بینک آپ کے ہی پیسوں سے کمپنیوں اور افراد کو قرض کی رقم دیتے ہیں اور اس کے ساتھ آنے والے انٹرسٹ یا منافع کی رقم میں سے آپ کو بھی اس کا حصہ دیا جاتا ہے لیکن اکثر بینک اس رقم کو غیر ذمہ داری سے بھی استعمال کرتے ہیں۔ بینک کمپنیوں کو قرض دیتا ہے اور اگر وہ قرض واپس نہیں لے پاتا تو وہ رقم ڈوب جاتی ہے اور اس بحران کا شکار ہوتے ہیں وہ لوگ جنھوں نے بینک میں پیسے رکھوائے ہوتے ہیں کیونکہ بینک نے اپنے پیسوں سے قرض نہیں دیا ہوتا بلکہ وہ آپ کی رقم ہوتی ہے۔ جو لوگ کرپٹو کرنسی استعمال کرنا چاہتے ہیں اور کر رہے ہیں ان کے پاس سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کے پیسے کسی سینٹرل بینک یا حکومت کے کنٹرول میں رہیں۔

کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے اور کتنی محفوظ ہے؟:۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنے دوست عادل سے سو روپے کا کام کروایا اور سو روپے کی جگہ آپ نے عادل کو سو روپے کی چاکلیٹ دے دی۔ اب آپ نے اور آپ کے دوست نے فیصلہ کیا کہ معاملات کو آسان کر لیتے ہیں۔ دنیا میں ہر چیز ڈیجیٹل اور ورچوئل ہو رہی ہے ہم اس سو روپے کی چاکلیٹ کو ڈیجیٹل کر لیتے ہیں تاکہ مستقبل میں ہم ایک دوسرے کے قریب نہ بھی ہوں تو لین دین کر سکیں۔ اب چاکلیٹ کو ڈیجیٹل تو کر لیا لیکن ڈیجیٹل چیز کی تو کوئی بھی نقل بنائی جا سکتی ہے اور ایک سے سو کاپیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اب آپ نے اپنے دوست کے ساتھ مل کر اس مسئلے کا حل یہ نکالا کہ جب بھی آپ عادل کو ڈیجیٹل چاکلیٹ بھیجیں تو اس کو کمپیوٹر کے ایک ڈاکیومنٹ میں محفوظ کر لیا جائے کہ آپ نے عادل کو ایک ڈیجیٹل چاکلیٹ بھیج دی ہے۔ اس کا حساب رکھنے والی دستاویز کو لیجر کہا جاتا ہے۔ اب اس لیجر میں بھی ایک مسئلہ ہوا کہ یہ تو کسی ایک شخص کے کنٹرول میں ہوگا اور وہ اس میں بے ایمانی بھی کر سکتا ہے اور جب چاہے رد و بدل کر سکتا ہے یعنی ایک کا سو لکھ سکتا ہے۔ یہیں سے اس انقلابی نظریے کا آغاز ہوا جسے کرپٹو کہا جاتا ہے۔ اگر حساب کتاب والا دستاویز کسی ایک شخص کے کنٹرول میں ہوگا تو وہ اس میں تبدیلی کر سکتا ہے لیکن اگر وہی دستاویز ڈیجیٹل چاکلیٹ کے حساب رکھنے والے ہر شخص کے کمپیوٹر میں محفوظ ہوں تو کوئی بھی شخص اگر اس میں تبدیلی کرنے کی کوشش کرے گا تو فوراً اس کی نشاندہی ہو جائے گی اور وہ پکڑا جائے گا۔

اس مثال کی مدد سے آپ کرپٹو کرنسی کے نظام کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کیسے کام کرتی ہے۔ ڈیجیٹل چاکلیٹ اصل میں آپ کی کرپٹو کرنسی ہے۔ کرپٹو انگریزی کے دو الفاظ کا مجموعہ ہے ''کرپٹو'' مطلب خفیہ اور ''کرنسی'' مطلب کسی بھی سروس یا چیز خریدنے کا ذریعہ۔ عام زبان میں آپ اسے خفیہ کرنسی بھی کہہ سکتے ہیں۔ وہ لیجر یا دستاویز جسے مختلف کمپیوٹرز میں محفوظ کیا گیا جسے پبلک لیجر بھی کہا جاتا ہے اسے کہتے ہیں (Peer to peer network) یعنی بہت سے لوگ مل کر اس اکاؤنٹ کا حساب کتاب رکھ رہے ہیں یہ کسی ایک شخص یا ادارے کے کنٹرول میں نہیں ہے اور جس ٹیکنالوجی کی وجہ سے ایسا ممکن ہو پاتا ہے اسے کہتے ہیں BlockChain۔ جو لفظ بھی انگریزی کے دو الفاظ کا مجموعہ ہے یعنی ''Block'' مطلب ایک خاص حصہ یا ڈبہ اور ''Chain'' مطلب زنجیر۔ اس کا مطلب ہے کہ بلاکس کی ایک زنجیر، جیسے ٹرین میں مختلف ڈبے ہوتے ہیں کہ ایک ڈبہ بھر گیا تو دوسرا لگا دیا اور وہ بھی بھر گیا تو تیسرا لگا دیا، اسی طرح سے یہ بلاک چین ٹیکنالوجی کام کرتی ہے یعنی اگر بلاک میں ٹرانزیکشن بھر گئی تو اس کے ساتھ ایک اور بلاک لگا دیا جاتا ہے اور اگر اس میں بھی ٹرانزیکشن ڈیٹا بھر گیا اس کے ساتھ ایک اور بلاک لگا دیا جاتا ہے۔ ہر نئے بلاک کی ٹرانزیکشن پہلے والے بلاک کی ٹرانزیکشن سے جڑی ہوئی ہوتی ہے یعنی ہر ٹرانزیکشن کی معلومات ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور اسی طرح یہ ایک زنجیر کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔

یہی بلاک چین کسی ایک کمپیوٹر میں نہیں بلکہ سسٹم میں موجود تمام کمپیوٹر میں موجود ہوتی ہے اور اگر ایسے میں کوئی فراڈ کرنا چاہے تو اس کی نشاندہی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس دو بٹ کوائن ہیں اور وہ ان میں سے ایک کسی دوسرے شخص کو دیتا ہے تو بلاک چین ٹیکنالوجی کی مدد سے تمام سسٹم اس پبلک لیجر کو چیک کرنے میں لگ جاتے ہیں کہ کیا اس شخص کے پاس دو بٹ کوائن ہیں بھی یا نہیں۔ اس کی سابقہ تمام ٹرانزیکشنز کو چیک کیا جاتا ہے اور اگر اس کے پاس دو بٹ کوائن ہوں تو اس سسٹم کو اپ ڈیٹ کر دیا جاتا ہے کہ اب اس کے پاس ایک بٹ کوائن رہ گیا ہے اور ایک اس نے فلاں بندے کو دے دیا ہے۔ اسی طرح دوسرے شخص کا ڈیٹا بھی اپ ڈیٹ کر دیا جاتا ہے کہ پہلے اس کے پاس کتنے کوائن تھے اور ایک نیا کوائن شامل ہونے کے بعد اس کے پاس اب کتنے کوائن ہو گئے ہیں۔

جو لوگ اس پبلک لیجر کا حساب کتاب رکھتے ہیں انہیں مائنرز (Miners) کہا جاتا ہے اور جس نظام کے ذریعے اس لیجر اور ٹرانزیکشن کا حساب کتاب رکھا جاتا ہے اسے مائننگ (Mining) کہا جاتا ہے۔ یہ کوئی ایک شخص نہیں کرتا بلکہ ایک سسٹم اور Mathematic Equations کے ذریعے کیا جاتا ہے لیکن اس کے لئے خاص کمپیوٹرز اور سافٹ ویئرز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اب آپ سوچ رہے ہوں گے کہ مائنرز کو اس سب میں کیا ملتا ہے وہ ایسا کیوں کرتے ہیں تو اس کا جواب بہت آسان ہے کہ مائننگ کرنے کے بدلے میں جو ان کا پیسہ اور وقت لگ رہا ہے اس کے بدلے میں ان کو اسی کرپٹو کرنسی میں سے کچھ حصہ ملتا ہے۔

کرپٹو کرنسی کے مالک کی معلومات کیسے محفوظ بنائی جاتی ہیں؟:۔ اکثر لوگ یہ سوال بھی کرتے ہیں کہ بینک سسٹم میں کسی عام آدمی کو کسی دوسرے آدمی کی اکاؤنٹ انفرمیشن نہیں ہوتی یعنی کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ کس کے اکاؤنٹ میں کتنی رقم موجود ہے لیکن کرپٹو کرنسی کا پبلک لیجر چونکہ تمام کمپیوٹرز میں محفوظ تو اس طرح سب کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کے پاس کتنے بٹ کوائن یا کرپٹو کرنسی موجود ہے۔ یہاں آتا ہے کرپٹو کرنسی کا ایک اور شاہکار جسے کرپٹوگرافی کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے کہ تمام معلومات کوڈڈ (Coded) ہیں۔ کرپٹو کرنسی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی ایک بہت بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ اس میں سب کچھ خفیہ ہے کیونکہ کچھ لوگوں کا یہی خیال تھا کہ اگر پیسے ہمارے ہیں تو اس کا کنٹرول کسی بینک، حکومت یا مالیاتی ادارے کے پاس کیوں ہو۔

اب سوال یہ بنتا ہے کہ اگر یہ کرنسی کسی کے کنٹرول میں نہیں یا کوئی حکومت اور مالیاتی ادارہ اس کی ضمانت نہیں دیتا تو اس کی قدر کا اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے، اس کی قیمت کا تعین کون کرے گا۔ یہ کیسے سننے میں آتا ہے کہ بٹ کوائن کا ریٹ بڑھ گیا اور کم ہو گیا۔ اس کا جواب بہت آسان ہے کہ ہر قسم کی کرپٹو کرنسی میں اس بات کا تعین پہلے سے کیا جاتا ہے کہ کتنے کوائنز بنائے جائیں گے اور جب کوئی چیز فکسڈ اور محدود ہوتی ہے تو اس کی قیمت کا تعین اس بات سے کیا جاتا ہے کہ اس کی ڈیمانڈ کتنی ہے۔ اس کی مثال اس طرح لے لیجئے کہ اگر زمین کا ایک خطہ برائے فروخت ہو اس کے خریدار زیادہ ہوں تو اس کی قیمت خود بخود بڑھ جائے گی اور اگر اسی زمین کو کم لوگ خریدنا چاہتے ہیں یا کسی کو اس کی اتنی ضرورت نہیں تو اس کی قیمت کم ہو جائے گی۔

اس طریقے سے کرپٹو کرنسی میں جب کسی کرنسی کی ڈیمانڈ بڑھ جاتی ہے تو اس کی قیمت بھی بڑھ جاتی ہے کیوں کہ اس کی تعداد محدود ہے اور خریدار زیادہ۔ اس وقت دنیا میں 21 ملین بٹ کوائن ہیں اب وہ اس سے زیادہ بڑھ نہیں سکتے لیکن اس کے خریداروں کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے،

فضول خرچی: ایک شیطانی عمل

تحریر: مفتی محمد وقاص رفیع

فضول خرچی کا لفظ معنی کے لحاظ سے زندگی کے ہر قسم کے معاملے میں مقررہ حد سے تجاوز کرنے اور مخصوص دائرہ کار سے آگے بڑھنے کا وسیع مفہوم رکھتا ہے لیکن عام طور پر اس کا اطلاق اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتوں میں حد سے تجاوز کرنے پر کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ میں فضول خرچی کی انتہائی سخت ممانعت اور مذمت بیان کی گئی ہے اور اس کے نتیجے میں انسانوں کی معاشرت اور اُن کی اجتماعی زندگی پر رُونما ہونے والے بھیانک اثرات اور برے نتائج کو بیان کیا گیا ہے۔ اسلام دُنیا کا واحد مذہب ہے جو انسان کی ہر شعبہ زندگی میں سادگی، اعتدال اور میانہ روی کو پسند کرتا ہے اور اس کے مقابلے میں فضول خرچی، عیش و عشرت اور نام و نمود سے نہ صرف یہ کہ منع کرتا ہے بلکہ اس کی انتہائی سخت الفاظ میں مذمت بھی کرتا ہے۔ چنانچہ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''اور رشتہ دار کو اُس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو (اُن کا حق) اور اپنے مال کو بیہودہ کاموں میں نہ اُڑاؤ! یقین جانو کہ جو لوگ بیہودہ کاموں میں مال اُڑاتے ہیں وہ شیطان کے بھائی ہیں۔ (سورۃ الاسراء: 26,27) دوسری جگہ فرماتے ہیں: ''اور فضول خرچی نہ کرو! یاد رکھو وہ فضول خرچ لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔'' (سورۃ الانعام: 141، سورۃ الاعراف: 31)

یہاں سوال یہ ہے کہ اللہ کی راہ میں اگر کوئی شخص اپنا سارا مال بلکہ جان بھی خرچ کر دے تو اس کو اسراف نہیں کہا جا سکتا بلکہ حق کی ادائیگی کہنا بھی مشکل ہے، پھر اس جگہ ''اسراف'' سے منع کرنے کا کیا مطلب ہے؟ جواب یہ ہے کہ کسی خاص شعبہ میں ''اسراف'' کا نتیجہ عادتاً دوسرے شعبوں میں قصور و کوتاہی ہوا کرتا ہے۔ جو شخص اپنی خواہشات میں بے دریغ اور حد سے زائد خرچ کرتا ہے، وہ عموماً دوسروں کے حقوق ادا کرنے میں کوتاہی کیا کرتا ہے، یہاں اسی کوتاہی سے روکا گیا ہے۔ یعنی ایک طرف کوئی آدمی اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں لٹا کر خالی ہو بیٹھے تو اہل و عیال اور رشتہ داروں بلکہ خود اپنے نفس کے حقوق کیسے ادا کرے گا؟ اس لئے ہدایت یہ کی گئی کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں بھی ''اعتدال'' سے کام لو تاکہ سب حقوق ادا ہو سکیں۔ (معارف القرآن: ج 3 ص 471)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ''حجۃ الوداع کے سال (10ھ میں) میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں سخت بیمار تھا۔ میں نے عرض کیا کہ میرا مرض شدت اختیار کر چکا ہے اور میں ایک مال دار آدمی ہوں۔ اور میری صرف ایک لڑکی (بیٹی) ہے جو وارث ہوگی تو کیا میں اپنے دو تہائی مال کو خیرات کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں!'' میں نے عرض کیا: ''آدھا؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں!'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک تہائی خیرات کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، اگرچہ ایک تہائی بھی زیادہ ہے! اپنے ورثا کو مال دار چھوڑ کر جانا تمہارے لئے اس سے بہتر ہے کہ اُنہیں فقیر اور تنگ دست چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔'' (صحیح بخاری: 1295)

قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے صحیح اور جائز مواقع پر اعتدال اور میانہ روی سے کام لینے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اور نہ تو (ایسے کنجوس بنو کہ) اپنے ہاتھ کو گردن سے باندھ کر رکھو اور نہ (ایسے فضول خرچ کہ) ہاتھ کو بالکل ہی کھلا چھوڑ دو جس کے نتیجے میں تمہیں قابلِ ملامت و قلاش ہو کر بیٹھنا پڑے۔ (سورۃ الاسراء: 29)۔ اللہ تعالیٰ افراط و تفریط کے ان دونوں راستوں سے ہٹ کر اعتدال و میانہ روی سے خرچ کرنے والے نیک بندوں کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''اور (رحمٰن کے بندے) وہ (ہیں) جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں، نہ تنگی کرتے ہیں، بلکہ اُن کا طریقہ اس (افراط و تفریط) کے درمیان اعتدال کا طریقہ ہے۔ (سورۃ الفرقان: 67)

چنانچہ امام سدی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا مطلب یہ ہے تم اپنا سارا مال (اللہ کے راستے میں) خرچ کر کے فقیر بن کر نہ بیٹھ جاؤ!'' حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت کیا گیا ہے کہ اُن سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: ''ولاتسرفوا'' کے بارے میں پوچھا گیا تو اُنہوں نے فرمایا: ''جو چیز اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے سے تجھے قاصر کر دے وہ اسراف ہے۔ (تفسیر قرطبی: ج 7 ص 110)

آیاتِ مذکورہ میں فضول خرچی کے معنی کو قرآنِ حکیم نے دو لفظوں سے تعبیر فرمایا ہے۔ ایک ''تبذیر'' اور دوسرے اسراف۔ تبذیر کی ممانعت تو اسی آیت مذکورہ میں واضح ہے۔ اسراف کی ممانعت آیت ''ولاتسرفوا'' سے ثابت ہے۔ بعض حضرات نے فرمایا کہ دونوں لفظ ہم معنی ہیں۔ کسی معصیت میں یا بے موقع، بے محل خرچ کرنے کو تبذیر و اسراف کہا جاتا ہے۔ اور بعض حضرات نے یہ تفصیل بیان کی ہے کہ کسی گناہ میں یا بالکل بے موقع، بے محل خرچ کرنے کو تبذیر کہتے ہیں۔ جہاں خرچ کرنے کا جائز موقع تو ہو مگر ضرورت سے زائد خرچ کیا جائے، اُس کو اسراف کہتے ہیں۔ اس لئے تبذیر بہ نسبت اسراف کے اشد (زیادہ سخت) ہے۔ مبذرین (فضول خرچی کرنے والوں) کو شیطان کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ (معارف القرآن: ج 5 ص 458)

امام تفسیر حضرت مجاہد رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اگر کسی کا ''جبل ابو قبیس'' نامی پہاڑ سونے کا ہو جائے اور وہ اسے حق کے لئے خرچ کر دے تو وہ تبذیر نہیں ہوگا۔ اور اگر باطل کے لئے ایک ''مد'' (آدھ سیر) بھی خرچ کرے تو وہ تبذیر ہے۔ حضرت ایاس بن معاویہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے حکم سے جو چیز تجاوز کر جائے وہ اسراف ہے۔ (تفسیر مظہری: ج 3 ص 296)

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ: ''ناحق جگہ میں مال خرچ کرنا تبذیر ہے، نیک کام میں خرچ کرنا تبذیر نہیں ہے۔ امام اشہب رحمۃ اللہ امام مالک رحمۃ اللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ: تبذیر یہ ہے کہ انسان مال کو حاصل تو حق کے مطابق کرے مگر خلاف حق خرچ کر ڈالے۔ اور اس کا نام اسراف بھی ہے اور یہ حرام ہے (تفسیر قرطبی: ج 10 ص 247)

امام قرطبی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ حرام و ناجائز کام میں تو ایک درہم (ایک روپیہ) خرچ کرنا بھی تبذیر ہے۔ اور جائز و مباح خواہشات میں حد سے زیادہ خرچ کرنا (جس سے آئندہ محتاج، فقیر ہو جانے کا خطرہ ہو جائے) یہ بھی تبذیر میں داخل ہے۔ ہاں! اگر کوئی شخص اصل راس المال (سرمایہ) کو محفوظ رکھتے ہوئے اُس کے منافع کو اپنی جائز خواہشات میں وسعت کے ساتھ خرچ کرتا ہے تو وہ تبذیر میں داخل نہیں۔ (تفسیر قرطبی: ج 10 ص 248)

اسی طرح احادیث مبارکہ میں آنحضرت ﷺ نے بھی فضول خرچی سے منع فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں: ''کھاؤ، پیو، صدقہ کرو اور اور پہنو لیکن فضول خرچی اور تکبر سے بچو!'' (صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب قول اللہ تعالیٰ: قل من حرم زینۃ اللہ التی اخرج لعبادہ: ج 7 ص، 140 سنن ابن ماجہ: 3605)

یہ حدیث کھانے، پینے اور لباس میں اسراف کی حرمت پر دلالت کرتی ہے اور بغیر دکھاوے اور شہرت کے صدقہ کرنے کی تلقین کرتی ہے۔ اسراف کا حقیقی معنی ہے: ہر فعل و قول میں حد سے تجاوز کرنا۔ تاہم خرچ کرنے کے معاملے میں حد سے گزرنے میں اسراف کے لفظ کا استعمال زیادہ مشہور ہے۔ یہ حدیث اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ماخوذ ہے کہ: ''کھاؤ اور پیو لیکن اسراف نہ کرو!'' (سورۃ الاعراف: 31) اس میں بڑائی اور تکبر کی حرمت کا بھی بیان ہے۔ نیز اس میں انسان کے اپنے نفس کے تئیں بہتر تدابیر اختیار کرنے کے فضائل اور دنیا و آخرت کے لحاظ سے روحانی و جسمانی مصالح کا بیان ہے۔ کسی بھی شے میں اسراف جسم اور معیشت دونوں کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے اور زیاں کا باعث بنتا ہے، جس کے نتیجے میں انسانی روح کو ضرر پہنچتا ہے؛ کیونکہ یہ عموماً جسم کے تابع ہوتی ہے۔ تکبر سے بھی روح کو ضرر لاحق ہوتا ہے، کیونکہ اس کی وجہ سے اس میں خود پسندی آتی ہے اور آخرت کے لیے بھی یہ نقصان دہ ہے۔ کیونکہ یہ گناہ کا سبب ہے اور دنیاوی اعتبار سے بھی ضرر رساں ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ: ''جو چاہو، کھاؤ اور جو چاہو، پیو، جب تک کہ دو باتیں تم میں نہ آئیں۔ اسراف اور تکبر۔''

ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزر ہوا اور وہ وضو کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے دیکھا اور ارشاد فرمایا: ''یہ اسراف کیسا؟'' تو اُنہوں نے عرض کیا: ''کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے؟'' آپ ﷺ ارشاد فرمایا: ''ہاں! اگرچہ تم بہتے ہوئے دریا پر ہو!'' (سنن ابن ماجہ: 425، مسند احمد: ج 2 ص 221)۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''میری اُمت میں سے کچھ لوگ طہارت کی بابت حد سے تجاوز کریں گے۔'' (سنن ابی داؤد: 96)۔ ایک اور روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''وضو کے لئے ایک شیطان ہے جسے ''ولہان'' کہا جاتا ہے لہٰذا تم پانی کے بارے میں وسوسوں سے بچو!'' (جامع ترمذی: 57، سنن ابن ماجہ: 421)

ہمارے معاشرے میں مال خرچ کرنے کے حوالے سے عموماً تین قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اول وہ لوگ جو مال سمیٹ کر رکھتے ہیں کہ جہاں خرچ کرنا ضروری ہو وہاں بھی بخل اور کنجوسی سے کام لیتے ہیں۔ دوئم وہ لوگ جو اپنی عیش و عشرت کی خاطر مال کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں۔ سوئم وہ لوگ جو اپنی ضرورت کے مطابق اعتدال اور میانہ روی سے کام لیتے ہیں اور فضول ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کرتے۔ ان تینوں قسم کے لوگوں میں سے تیسری قسم کے لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو اسی کے منشاء و مرضی کے مطابق خرچ کرتے ہیں۔

❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊ ❊

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,